SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:07 / Issue : 364 Sunday 29th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۶۴ مورخہ ۲۹ دسمبر ۲۰۲۴ء بروز اتوار، ۲۷ جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

کیا آپ کو ہماری لاشیں گرانے کے لیے اقتدار چاہیے؟

لیڈرز کا دھننجے منڈے کو کابینہ سے برطرف کرنے اور والمیکی کراڈ کی گرفتاری کا مطالبہ

بیڑ (تعمیر نیوز) بیڑ میں آج (28 دسمبر) سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے وحشیانہ قتل کیس میں انصاف کے لیے ایک وسیع پیمانے پر تمام جماعتوں کی خاموش ریلی نکالی گئی۔ لیڈرز نے وزیر دھننجے منڈے کو فوری طور پر ریاستی کابینہ سے ہٹانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ انہیں بیڑ کے گارڈین وزیر کا عہدہ نہیں دیا جانا چاہیے۔ کئی لیڈرز نے منڈے پر ضلع میں دہشت کا ماحول پیدا کرنے کا الزام لگایا۔ بی جے پی کے ایم ایل اے سریش دھس نے منڈے بہن بھائیوں پر سخت حملہ کیا۔ اس خاموش ریلی میں مراٹھا کارکن منوج جرانگے پاٹل، سمبھاجی راجے چھترپتی، جتیندر اوہاڑ، ایم پی بجنگ سوناونے، ایم ایل ایز سریش دھس، سندیپ کشرساگر، پرکاش سولنکے، ابھیمنیو پاٹل، نریندر پاٹل، جیوتی میٹکر اور دیپک کیدار نے شرکت کی۔

سرپنچ سنتوش دیشمکھ کی بیٹی ویبھاوی نے بھی ریلی سے خطاب کیا اور کہا:

کل سورج بادلوں کے پیچھے چھپا ہوا تھا، لیکن آج وہ نظر آ رہا ہے۔ لیکن میرے والد دوبارہ کبھی نظر نہیں آئیں گے۔ ان کے جذباتی الفاظ نے ہجوم کو آبدیدہ کر دیا۔ اس ریلی میں عام شہریوں نے بھی لیڈروں کے ساتھ شرکت کی اور انصاف کے لیے ایک متحدہ مطالبہ کیا۔ بیڑ کے عوام کے اس بڑے ردعمل کو حکومت پر والمیکی کراڈ کے خلاف کارروائی کے لیے بڑھتے دباؤ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو قتل کے 19 دن بعد بھی فرار ہے۔ مرکزی ملزم کو گرفتار کرنے میں پولیس کی ناکامی نے ان کی کارکردگی پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

"کیا ہمیں خود ایکشن لینا پڑے گا؟" - منوج جرانگے کا شدید ردعمل

منوج جرانگے پاٹل نے خبردار کیا کہ اگر جلد کارروائی نہ کی گئی تو عوام کو خود کارروائی کرنا پڑ سکتی ہے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے حکمراں اور اپوزیشن لیڈروں سے اپیل کی کہ وہ وزیر اعلیٰ سے مل کر گرفتاری کا مطالبہ کریں۔ انہوں نے کہا: جب ہمارے نوجوان چھوٹے چھوٹے تبصرے کرتے ہیں تو انہیں فوراً گرفتار کر لیا جاتا ہے، لیکن سنتوش بھائیہ کے قاتل آزاد گھوم رہے ہیں۔

انہوں نے ریاست کے دیگر حصوں، جیسے عثمان آباد اور امباڈ میں اسی طرح کے واقعات پر بھی تنقید کی اور حکومت سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔

"دھننجے منڈے کو کابینہ سے ہٹایا جائے" - سمبھاجی راجے چھترپتی

سمبھاجی راجے چھترپتی نے وزیر دھننجے منڈے کو فوری طور پر برطرف کرنے کا مطالبہ کیا۔ ڈپٹی سی ایم اجیت پوار کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا:

اگر آپ میں ہمت ہے تو دھننجے منڈے کو کابینہ سے ہٹائیں۔ اگر حکومت ایسا نہیں کرتی تو چھترپتی خاندان بیڑ کی سرپرستی کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیا حکومت بیڑ کو دوسرا بہار بنانا چاہتی ہے۔

کیا آپ کو ہماری لاشیں گرانے کے لیے اقتدار چاہیے؟" - بجنگ سوناونے کا منڈے پر حملہ

ایم پی بجنگ سوناونے نے وزیر دھننجے منڈے پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا: اگر آپ واقعی سنتوش دیشمکھ کے خاندان کو انصاف دینا چاہتے ہیں اور بیڑ کی زمین پر پیدا ہوئے ہیں، تو استعفیٰ دیں اور خود انکوائری کا سامنا کریں۔ انہوں نے منڈے پر غنڈوں کو تحفظ دینے کا الزام لگایا اور کہا کہ وزیر کے پاس کابینہ میں رہنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے۔

"اگر کارروائی نہ ہوئی تو مہاراشٹر جل اٹھے گا" - جتیندر اوہاڑ کی وارننگ

جتیندر اوہاڑ نے حکومت کو متنبہ کیا کہ اگر کارروائی نہ کی گئی تو مہاراشٹر میں بڑے پیمانے پر بدامنی ہوگی۔ انہوں نے کہا: بیڑ میں ونجاری برادری کے کئی افراد کا قتل ہوا ہے۔ میری بہن نے اپنے شوہر کو کھو دیا ہے؛ کیا کوئی اس کا سہاگ واپس لا سکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ والمیکی کراڈ کو فوری گرفتار کیا جانا چاہیے، اور اگر کارروائی میں تاخیر ہوئی تو مہاراشٹر جل اٹھے گا۔

"پنکجا منڈے نے سنتوش کے خاندان سے ملاقات کیوں نہیں کی؟" -سریش دھس کا سوال

بی جے پی ایم ایل اے سریش دھس نے پنکجا منڈے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ بیڑ میں ہوتے ہوئے بھی سنتوش دیشمکھ کے خاندان سے ملنے کیوں نہیں گئیں۔ انہوں نے منڈے خاندان پر بدعنوانی اور زمین ہڑپنے کا الزام عائد کیا اور ان کی 1400 ہیکٹر زمین کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔

"والمیکی کراڈ کی گرفتاری کے بغیر انصاف ممکن نہیں" - سندیپ کشرساگر

ایم ایل اے سندیپ کشرساگر نے والمیکی کراڈ کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس معاملے کی سماعت فاسٹ ٹریک کورٹ میں ہونی چاہیے۔ انہوں نے دھننجے منڈے پر کراڈ کو تحفظ دینے کا الزام لگایا اور تفتیش مکمل ہونے تک ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔

"چاہے ملزم کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، اسے سزا ملنی چاہیے" - ابھیمنیو پاٹل

ایم ایل اے ابھیمنیو پاٹل نے کوپرڈی کیس کے بڑے احتجاج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر سنتوش دیشمکھ کے معاملے میں انصاف میں تاخیر ہوئی تو پورے ریاست میں مظاہرے ہوں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ چاہے ملزم کتنا ہی اثر و رسوخ رکھنے والا کیوں نہ ہو، اسے سخت سزا دی جانی چاہیے۔

خلاصہ: بیڑ میں ہونے والے اس مظاہرے نے سنتوش دیشمکھ قتل کیس میں فوری انصاف کی یکجہتی کی مانگ کو اجاگر کیا۔ مظاہرین نے والمیکی کراڈ کی گرفتاری اور دھننجے منڈے کو کابینہ سے ہٹانے کا مطالبہ کیا اور حکومت کو خبردار کیا کہ اگر کارروائی میں تاخیر ہوئی تو اس کے سنگین نتائج ہوں گے۔ یہ مظاہرہ عوامی غصے اور حکومت پر بڑھتے دباؤ کی عکاسی کرتا ہے۔

سوریہ ونشی کے خاندان کو ایک کروڑ کا معاوضہ دیا جائے: پرکاش امبیڈکر

اب ادھو ٹھاکرے بھی بیڑ جائیں گے

ممبئی 28 / دسمبر (عزیز اعجاز) ونچیت بہوجن اگھاڑی کے قومی صدر پرکاش امبیڈکر نے آج ریاست کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے پربھنی کیس کے شکار سومناتھ سوریہ ونشی کے اہل خانہ کو ایک کروڑ روپے کے معاوضے کا مطالبہ کے ساتھ ہی سوریہ ونشی کے خاندان کے ایک فرد کو سرکاری نوکری دینے کا مطالبہ کیا۔ پربھنی میں پولیس کی بربریت کا شکار ہونے والوں کی فہرست بنانے اور انہیں مناسب معاوضہ دینے کے ساتھ ساتھ جو لوگ کسی بھی قسم کا تشدد بھڑکانے کی کوشش کر رہے ہیں یا پھولے، شاہو، امبیڈکر کے نظریات کے خلاف غلط پروپگنڈہ کر کے بھیما کوریگاؤں کی 1 / جنوری کو منعقد ہونے والی پروقار تقریب سے پہلے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں پولیس کو ایسے لوگوں پر نظر رکھنے اور اسے ناکام بنانے کی ہدایت دینے، اور قبائلی طلباء کے لیے ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (DBT) اسکیم کو روکنے اور سابقہ نظام کو نافذ کرنے کا مطالبہ کیا۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے پربھنی میں پولیس کی پٹائی کے متاثرین کی ایک فہرست تیار کی ہے اور کہا کہ متاثرین کو مناسب مدد بھی فراہم کی جائے گی اور قبائلی طلباء کے لئے ڈی بی ٹی اسکیم کو منسوخ کرنے پر مشاورت کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔

ادھو جنوری کے پہلے ہفتے میں پربھنی-بیڑ جائیں گے۔ دیگر خبروں کے بموجب شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے جنوری کے پہلے ہفتے میں پربھنی اور بیڑ کا دورہ کریں گے۔ سنجے راوت نے کہا کہ ٹھاکرے سومناتھ سوریہ ونشی اور سنتوش دیشمکھ کے اہل خانہ سے ملاقات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بیڑ میں آج تمام پارٹیوں کے لوگوں نے ایک مورچہ نکالا ہے۔ سنتوش دیش مکھ کے اصل مجرموں کو پکڑنے کے بجائے حکومت ملزمین کو تحفظ دے رہی ہے۔،

سریش دھس کے بیان پر مراٹھی اداکارہ کا غصہ پھوٹ پڑا

پراجکتا مالی کی خواتین کمیشن میں شکایت، معافی مانگیں بصورت دیگر قانونی کارروائی کی جائے گی

ممبئی 28 / دسمبر (عزیز اعجاز) بیڑ ضلع کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کیس کو لے کر گزشتہ کئی دنوں سے مہاراشٹر کی سیاست میں گھمسان mcga ہوا ہے۔ اشٹی سے بی جے پی ایم ایل اے سریش دھس اس مسئلہ کو اٹھا کر ریاستی وزیر دھننجے منڈے کو مسلسل نشانہ بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہم پرلی میں دیکھ رہے ہیں کہ فلم اداکارہ رشمیکا مندانا، سپنا چودھری اور پراجکتا مالی آئیں، جو لوگ ایونٹ مینجمنٹ کی سیاست سیکھنا چاہتے ہیں، وہ پرلی آئیں۔ اس پر مراٹھی اداکارہ پراجکتا مالی نے ممبئی میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ وہ سریش دس کے بیان کے خلاف احتجاج کرنے آئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو آپ کی سیاست مبارک ہو، لیکن اس پر ہمیں کیوں بدنام کیا جا رہا ہے۔ برلی میں منعقدہ پرگرام میں دیگر بہت سارے فنکار تھے تو صرف خواتین فنکاروں کا نام کیوں لیا گیا-؟ مالی نے کہا کہ سریش دھس نے میرے بارے میں بہت غلط بیان دیا ہے۔ سامنے کھڑے لوگوں کو ہنسانے کے لیے میرا نام استعمال کیا گیا۔ سریش دھس کو معافی مانگنی پڑے گی۔ اس کی شکایت خواتین کمیشن کو کی گئی ہے۔ معافی نہ مانگی تو مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس معاملے میں جلد ہی وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب کچھ پچھلے ڈیڑھ ماہ سے شروع ہوا ہے۔ مجھے بہت زیادہ ٹرولنگ اور منفی تبصروں کا سامنا کرنا پڑا لیکن میری خاموشی کا یہ مطلب نہیں کہ میں نے خاموشی سے یہ سب مان لیا ہے۔ ایسی باتیں مجھ جیسی کئی خواتین فنکاروں کو افسردہ کرتی ہیں۔ ہماری خاموشی کی وجہ سے یہ چیزیں ہم پر مسلط ہو رہی ہیں۔ ایک شخص کے خلاف غصے میں کچھ بولا جاتا ہے اور مشہور شخصیت کو اس پر بیان دینے پر مجبور کیا جاتا ہے، تبھی دوسرا شخص دوبارہ بولتا ہے اور کیچڑ اچھالتا رہتا ہے۔ خواتین کی بے عزتی کی جاتی ہے اور ہر ایک کی تفریح ہوتی ہے۔ دریں اثنا، بی جے پی کے ریاستی صدر چندر شیکھر باونکولے نے پارٹی کے ایم ایل اے سریش دھس کی طرف سے عوامی طور پر این سی پی لیڈر دھننجے منڈے کو نشانہ بنانے والے ریمارکس پر ناراضگی ظاہر کی ہے۔ باونکولے نے کہا کہ میں سریش دھس سے کہوں گا کہ ان کے پاس جو بھی معلومات ہے اسے عام کرنے کے بجائے براہ راست وزیر اعلیٰ کے ساتھ شیئر کریں۔ میں ان سے یہ بھی کہوں گا کہ وہ کوئی ایسا تبصرہ نہ کرے جس سے (قتل کی) تفتیش متاثر ہو۔ باونکولے نے 12 جنوری کو ہونے والی ریاستی سطح کی بی جے پی کانفرنس کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے اہلیانگر ضلع کے شرڈی کا دورہ کیا۔

سخت سردی کے درمیان دہلی میں بارش نے توڑا 101 سال کا ریکارڈ

قومی راجدھانی دہلی میں شدید سردی جاری ہے۔ 28 دسمبر کو دن بھر مطلع ابر آلود رہا۔ اس کے ساتھ ساتھ 101 سالوں میں دسمبر میں ایک دن میں سب سے زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دہلی میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں ہفتہ کی صبح 8.30 بجے تک 41.2 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی جس کی وجہ سے دن بھر درجہ حرارت معمول سے کم رہا۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق، قومی دارالحکومت میں ایک دن میں سب سے زیادہ بارش 3 دسمبر 1923 کو ہوئی تھی، جو 75.7 ملی میٹر تھی۔ محکمہ موسمیات کے اہلکار کے مطابق، 1901 میں اعداد و شمار ریکارڈ کیے جانے کے بعد سے دسمبر 2024 ماہ کے حساب سے بارشوں کے لحاظ سے پانچواں سب سے زیادہ بارش والا مہینہ رہا ہے۔ واضح رہے کل کی صبح 8.30 بجے ختم ہونے والی 24 گھنٹے کی مجموعی بارش 1901 کے بعد دوسری سب سے زیادہ ہے۔ ماہانہ بارش پانچویں سب سے زیادہ ہے۔ صبح 8.30 بجے ختم ہونے والے پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران 24 گھنٹے کی مجموعی بارش 1901 کے بعد

نئی نسل کی تربیت و آبیاری وقت کی اہم ضرورت ہے: سہیل امیر شیخ

ایس آئی او راویر کی جانب سے جلسہ تقسیم انعامات کا انعقاد

جلگاؤں (سعید پٹیل کے ذریعے) ہمارے معاشرے میں بچوں کی تربیت کے تعلق سے ہر عام و خاص شخص فکرمند ہے اور بچوں کی تربیت کے لیے اپنی حد تک کوشاں ہے۔ یا تو وقتی طور پر کچھ مہماتی سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں لیکن ایس آئی او آف انڈیا کی ملکی سطح پر ہمہ گیر و مسلسل سرگرمیاں اور بچوں کی تعلیمی رہنمائی و ہمہ جہت کوششیں ہر خاص و عام پر ظاہر ہے۔ اس سلسلہ میں ایس آئی او کی ذیلی تنظیم جونیئر اسوسی ایٹس سرکل راویر یونٹ کی جانب سے ۱۲ تا ۱۶ سال کے نوعمر بچوں کی ذہنی، جسمانی، اخلاقی، علمی و فکری ارتقاء کے لیے مختلف میدانی و اندرونی سرگرمیاں انجام دی گئی۔ جبکہ اسپورٹس کے میدان میں مختلف میدانوں کی صلاحیت کی پہچان کے لیے مقابلوں کا انعقاد بھی کیا گیا۔ اس کے علاوہ دیگر صلاحیتیں مثلاً: حسن قرات مقابلہ، نعت گوئی، تقریر، ڈرائنگ اور لیموں چمچہ، سلو سائیکل، رنگ وغیرہ جیسے دیگر مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں راویر شہر کی تمام اسکولوں کے طلباء نے حصہ لیا۔ مقابلوں میں اول، دوم مقام حاصل کرنے والے طلباء کو خصوصی انعامات اور ٹرافی و تمغہ سے طلباء کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ تقریب انعامات کے اس جلسے کی صدارت جلگاؤں سے تشریف لائے جناب سہیل امیر شیخ (ناظم ضلع جماعت اسلامی ہند ※ جلگاؤں) نے فرمائی۔ تقسیم انعامات کے بعد سہیل امیر شیخ صاحب نے جلسہ سے خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ نئی نسل کی آبیاری اور ان کی اسلامی طرز فکر پر پرورش وقت کی اہم ضرورت ہے۔ آج کے یہی نونہال اور طلباء آنے والے کل میں اسلام کا مستقبل ہونگے۔ اگر ہم سے ان کی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تربیت نہ ہو سکی تو یہ دنیا و آخرت کا عظیم خسارہ ہوگا۔ باطل طاقتوں کا مشن اور مقاصد یہی ہے کہ باطل کبھی ہمیں میدان جنگ میں شکست نہیں دے سکتا ہے۔ اس لیے وہ ہماری جڑوں کو کھوکھلا کرنا چاہتا ہے۔ اور ہم سے ہماری آنے والی نسل چھین لینا چاہتا ہے۔ اس انداز میں خطاب فرماتے ہوئے آپ نے حاضرین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو ایس آئی او جیسی اسلامی تنظیم سے وابستہ کریں۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی سہیل امیر شیخ، شفیع الدین سر کے ہاتھوں سے انعامات کی تقسیم کی گئی۔ اس پروگرام میں شہر کی بہت سی معزز شخصیات کے علاوہ سینکڑوں طلبا نے اپنے والدین کے ساتھ شرکت کی۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں ایس آئی او راویر یونٹ کے ممبران لاریب خان، ذیشان خان و دیگر وابستان تنظیم نے خدمات انجام دیے۔

حکومت کے رویہ سے ناراض کسانوں نے کیا پنجاب بند

30 دسمبر کو ریل-بس خدمات اور دودھ-سبزی سپلائی ہوگی متاثر

مرکزی اور ریاستی حکومت کے ذریعہ کسانوں کے مطالبات اور تحریک کو سنجیدگی سے نہیں لینے سے ناراض کسان تنظیموں نے 30 دسمبر کو پنجاب بند کا اعلان کر دیا ہے۔ کسان تنظیموں کے رہنماؤں کی طرف سے جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ پیر کو صبح 7 بجے سے شام 4 بجے تک سڑک اور ریلوں کی آمد و رفت ٹھپ رہے گی۔ یہ فیصلہ تین دن پہلے ہی کھنوری بارڈر پر کسان تنظیموں کی ہوئی میٹنگ میں کیا گیا تھا۔ کسان تنظیموں کے کنوینر سرون سنگھ پنڈھیر نے کہا کہ کسان یونین کے رہنما کے اعلان کے مطابق صبح 7 بجے سے شام 4 بجے تک سڑکوں اور ریل لائنس پر چکہ جام رہے گا۔ انہوں نے سرکاری اور نجی تنظیموں سے بھی کسانوں کی حمایت میں اپنے اداروں کو بند رکھنے کی گزارش کی ہے۔ بند کے دوران صرف ایمرجنسی خدمات جیسے ایمبولنس، شادی کے گاڑی یا ایمرجنسی حالت میں کسی کو بھی گزرنے کی اجازت ہوگی۔ پنڈھیر نے آگے کہا بند کے بارے میں گرودواروں میں لاؤڈ اسپیکر کے توسط سے اعلان کیا جائے گا۔ ہم نے مذہبی تنظیموں سے پیغام پھیلانے میں مدد کرنے کی اپیل کی ہے۔ اس درمیان پنجاب بند کے سلسلے میں کے ایم ایم اور ایس کے ایم-این پی رہنماؤں نے اپنی حمایت دینے کی بات کہی ہے جبکہ کاروباری، ثقافتی، سماجی اور مذہبی تنظیموں نے بھی بند کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ 30 دسمبر کی صبح دودھ کی سپلائی بند کر دی جائے گی اور سبزی منڈیاں شام 4 بجے کے بعد ہی کھلیں گی۔ اس کا مطلب ہے کہ 30 دسمبر کو شام 4 بجے تک دودھ اور سبزیوں کی سپلائی نہیں ہوگی۔ وہیں دوسری طرف خبر ہے کہ کسان رہنما جگجیت سنگھ ڈلیوال کی بھوک ہڑتال 34 ویں دن میں ہے اور ڈاکٹروں کے مطابق ان کا بلڈ پریشر کم ہو کر 88 / 59 ہو گیا ہے۔ واضح ہو کہ بدھ کی شام سے ڈلیوال تیز قے کی وجہ سے پانی نہیں پی پا رہے ہیں جس سے ان کی حالت مزید بگڑتی جا رہی ہے۔ ان کا نبض اور مرض سے مزاحمت کی صلاحیت کافی کمزور ہو چکی ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

غزل

گزر گئے پل، دل میں ہیں یہ سناٹے
کیوں غم کی دھوپ میں ہیں یہ سایے؟
تم کو جو بچھڑا تھا، ہم سے جو جدا تھا
کیوں گزر گئے وہ لمحے وہ وعدے؟
لبوں پہ نہ تھا کچھ، دل میں تھے سب الفاظ
کیوں تم سے نہ کہا تھا ہم نے؟
اب تکلیفوں میں ہے، دل میں یہ سوال
کیا تھا قصور ہم، تم سے کیوں دور تھے؟
ہمیں یاد ہے وہ، تمہاری مسکراہٹ
کیوں وہ لمحے خزاں بن گئے تھے؟
پھر بھی دل میں ہے یہ امید، یہ دعا
کیوں نہ پلٹ کر تم واپس آؤ؟
وقت کے ساتھ یہ دل کیوں چھوٹا گیا
کیوں یہ دوری تمہاری عادت بن گئی؟
سیفی یاد تمہاری آئی، دل میں یہ سوال
کیوں غم کی راتوں میں تم سے ہم جدا ہو گئے؟

تحسین رضا سیفی

غزل

جب میرے ماں کے آنسو بہنے لگے
دل کے ارماں سارے ڈھہنے لگے
چھوڑ کے ساتھ جو بھی ماں کا گیا
ہاتھوں سے ہاتھ وہ رگڑنے لگے
کیسے ایک سر ہو متفق ہو ں سبھی
خود میں جب بدگماں رہنے لگے
کیا میں بتلاؤں عزلت کا سما
لوگ جب سانپ بن کے ڈسنے لگے
eجب بھی ناکام ہو کے میں لوٹا
کم ظرف لوگ مجھ پہ ہنسنے لگے
گھر کی بربادی جب سمجھ آئی
ہم بھی کچھ کام کاج کرنے لگے
جب سے ماں نے مجھے دعا دی ہے
میرے قسمت کے دن چمکنے لگے
جب سے پردیس کو گیا تو سیاہ
گھر کے حالات کچھ سنورنے لگے

دلجان احمد سیاہ گورکھپوری

غزل

یہ گلستاں میں کیا کیا نہیں ہے زباں میں
یہ گلستاں میں عربی زبان بھی موجود ہے
اس دنیا میں لاکھ سے زائد زباں موجود ہیں
کلام اللہ عربی زبان میں موجود ہے
اس کی نرالی شان ہے جو طالب علم کی زباں پر
ایسی خوبصورتی عربی زبان میں موجود ہے
لاکھ کوشش کرلے بدعقیدت بولنے کی عربی
سکنت فاش ہوگا، یہ بھی جنت میں موجود ہے
صرف طالب علم کے لیے نہیں، علماء کے دل ہیں
جو رسول کی حدیث ہے وہ عربی میں موجود ہے
جو عنایت ہے اذان میں بھی اور قول میں بھی
یہ عنایت عربی زبان میں بھی موجود ہے
گلاب عشق و محبت کرتا ہے یہ زبان سے
جیسے قرآن عربی زبان میں بھی موجود ہے

طالب علم؛ محمد حسین
جامعہ دارالھدی کرناٹک

غزل

کچھ بات سرِ عام سنا بھی نہیں سکتے
منہ پر تو قفل اپنے لگا بھی نہیں سکتے
دنیا یہ ہمارے لئے اب ہو گئی چھوٹی
گھر بار کہیں اور بنا بھی نہیں سکتے
اس طرح سے اخلاق کی ٹوٹی ہے عمارت
ملکر بھی اسے پھر سے بنا بھی نہیں سکتے
اب تاب نہ طاقت نہ توانائی بچی ہے
وعدے جو کئے ہیں وہ نبھا بھی نہیں سکتے
یہ آگ حویلی کو کہیں راکھ نہ کردے
اس قدر ہیں معذور، بجھا بھی نہیں سکتے
وہ نسل کہ جس نسل کو ملنی ہے وراثت
اجداد کی حرمت کو بچا بھی نہیں سکتے
دو ہاتھوں کے رہتے ہوئے معذور ہیں ہم سب
لعنت کا پڑا طوق ہٹا بھی نہیں سکتے
تھک ہار چکے ہیں وہ قلمکار بھی اختر
اب حوصلے لوگوں کے بڑھا بھی نہیں سکتے

شمیم اختر

غزل

لایا ہے اپنے ساتھ دسمبر خمار سا
رہتا ہے دل میں شام و سحر انتظار سا
کہرے کی دودھیا تنی چادر ہے ہرطرف
ہیں سرد دست و پا، ہے اگن دل میں ہر طرف
قطراتِ شبنمی ہیں گلوں پر سجے ہوئے
سبزے پہ جیسے ہیرے جواہر پڑے ہوئے
اونی لباس پیرو جواں پر ہیں زیب تن
دستِ صبا کے لمس سے پھولوں میں بانکپن
موجِ نسیم نے کیں جو زرا گدگداہٹیں
غنچوں کے بھی لبوں پہ سجیں مسکراہٹیں
آنگن کی دھوپ دستِ شفقت سے کم نہیں
سورج کی یہ عطا کسی نعمت سے کم نہیں
اے اختتامِ سالِ دسمبر ہر ایک بار
کرتے ہیں گیارہ ماہ تک ہم تیرا انتظار
صبیحہ صدف رائسین مدھیہ پردیش

صبیحہ صدف رائسین مدھیہ پردیش

ہمانشی داہیا
آدتیہ مینن

الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے 24 دسمبر کو مہاراشٹر ریاستی اسمبلی کے حال ہی میں ختم ہونے والے انتخابات میں ووٹروں کے ڈیٹا میں

تضاد کے الزامات کو مسترد کر دیا۔

کانگریس نے یہ الزامات 29 نومبر کو پولنگ باڈی کو بھیجے گئے ایک خط میں لگائے ہیں۔

پارٹی کی طرف سے اٹھائے گئے دو اہم مدعے یہ تھے: حتمی ووٹر لسٹ میں سے ہر حلقے میں من مانی طور پر ووٹرز کو حذف کرنا اور اس کے بعد 10,000 سے زائد ووٹرز کا اضافہ۔

پولنگ کے دن شام 5 بجے سے 11.30 بجے الیکشن کمیشن کی طرف سے اعلان کردہ حتمی ووٹنگ فیصد تک ووٹنگ فیصد میں غیر ضروری اضافہ۔

اپنے جواب میں کمیشن نے کہا کہ شام 5 بجے کے ٹرن آؤٹ کو حتمی سمجھنا ایک غلط فہمی ہے اور یہ کہ زیادہ تر جگہوں پر ووٹنگ باضابطہ طور پر شام 5 بجے ختم ہوجاتی ہے، لیکن پولنگ بوتھ پر پہلے سے موجود لوگوں کو ووٹ ڈالنے کی اجازت دی جاتی ہے چاہے اس میں زیادہ وقت لگے۔

کانگریس پارٹی نے اپنے خط میں یہ بھی الزام لگایا تھا کہ 50 اسمبلی حلقوں میں جہاں اسمبلی انتخابات سے قبل اوسطاً 50,000 ووٹروں کا اضافہ ہوا ہے۔ حکمراں جماعت اور اس کے اتحادیوں نے ان 50 میں سے 47 حلقوں میں کامیابی حاصل کی۔

کمیشن نے اپنے جواب میں کہا کہ یہ الزام گمراہ کن اور حقیقت میں غلط ہے۔ کمیشن نے کہا کہ صرف پانچ حلقوں میں کل اضافہ 50,000 ووٹرز سے زیادہ تھا۔

انتخابات کے نتائج کے تناظر میں کانگریس کی طرف سے لگائے گئے الزامات کو سمجھنے کے لیے دی کوئنٹ نے ای سی آئی اور مہاراشٹر کے چیف الیکشن آفیسر (سی ای او (کی طرف سے برسوں کے دوران جاری کردہ ووٹر ڈیٹا کے کئی سیٹوں کا تجزیہ کیا۔

اس ڈیٹا کے مطابق

جولائی اور نومبر کے درمیان انتخابی فہرستوں میں ووٹرز میں غیر معمولی اضافہ کانگریس نے اپنے خط میں الزام لگایا: غیر چیک شدہ اور من مانی حذف کرنے اور اس کے نتیجے میں ووٹروں کو داخل کرنے کی مشق۔ ریاست مہاراشٹر میں جولائی سے نومبر 2024 کے درمیان ووٹر لسٹ میں شامل ہونے والے اندازے کے مطابق 47 لاکھ ووٹروں کا غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا۔

ہم نے 2004 سے ہر الیکشن میں مہاراشٹر میں ووٹرز (رجسٹرڈ ووٹرز) کی تعداد کو دیکھا۔

ہم نے جو پایا وہ یہ تھا کہ کانگریس کے الزام کے مطابق، 2024 کے لوک سبھا انتخابات اور مہاراشٹر میں 2024 کے اسمبلی انتخابات کے درمیان پانچ ماہ کے اندر فہرستوں میں 40,81,229 نئے ووٹر شامل کیے گئے۔ جبکہ 2019 کے اسمبلی انتخابات اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے درمیان پانچ سالوں میں فہرستوں میں 31,03,745 نئے ووٹر شامل کیے گئے۔ اس کا مطلب ہے کہ پانچ مہینوں میں زیادہ نئے ووٹرز شامل کیے گئے، جو کہ پانچ سالوں میں شامل کیے گئے تھے۔

2004 کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے درمیان پانچ مہینوں میں فہرستوں میں شامل کیے گئے نئے ووٹروں کی تعداد اسمبلی انتخابات اور اس کے بعد ہونے والے لوک سبھا کے درمیان پانچ سالوں میں فہرستوں میں شامل کیے گئے نئے ووٹروں کی تعداد سے زیادہ ہے۔ مثال کے طور پر 2019 کے لوک سبھا انتخابات (اپریل-مئی میں منعقد ہوئے (اور 2019 کے مہاراشٹر ریاستی اسمبلی انتخابات (اکتوبر میں منعقد ہوئے (کے درمیان پانچ مہینوں میں 11,62,788 نئے ووٹروں کو فہرستوں میں شامل کیا گیا، جبکہ 2014 کے ریاستی اسمبلی انتخابات اور 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے درمیان پانچ سالوں میں 51,49,047 نئے ووٹروں کو فہرستوں میں شامل کیا گیا۔

پچھلی دو دہائیوں کے دوران، مہاراشٹر میں ہر انتخابی چکر میں نئے ووٹرز کی تعداد میں مسلسل کمی دیکھی گئی۔ غالباً اس کی وجہ آبادی میں کمی کی شرح ہے۔ 2009 میں (2004 کے مقابلے (میں معمولی اضافہ دیکھا گیا جب 2009 کے لوک سبھا اور 2009 کے اسمبلی انتخابات کے درمیان نئے ووٹروں کی تعداد 30,14,254 تھی۔ 2004 کے لئے متعلقہ اعداد و شمار 29,53,584 ووٹرز تھے۔ تاہم، 2009 کے بعد سے یہ تعداد 2014 میں کم ہو کر 25,81,758 ووٹرز اور 2019 میں 11,62,788 ووٹرز رہ گئی، جو کہ تیزی سے بڑھ کر 2024 میں 40,81,229 ووٹرز تک پہنچ گئی۔ پول باڈی نے ابھی تک قائم شدہ رجحان سے ان انحرافات کی کوئی وضاحت پیش نہیں کی ہے۔

مہاراشٹر کے ووٹروں کے اعداد و شمار کے تجزیہ سے پتہ چلتا ھے کہ 78 اسمبلی سیٹوں پر 18 لاکھ نئے ووٹروں کا اضافہ ھوا ھے، ان میں سے بی جے پی نے 68 جیتی ھیں!

ہم نے مہاراشٹر کے انتخابی اعداد و شمار کا موازنہ بھی ہریانہ اور جھارکھنڈ کے ساتھ کیا۔ دو دیگر ریاستیں جو لوک سبھا انتخابات کے چند ماہ بعد انتخابات میں آتی ہیں۔ دونوں ریاستوں میں سے کسی نے بھی رجحانات میں یکساں انحراف نہیں دکھایا مہاراشٹر کے ووٹروں کے اعداد و شمار کے تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ 78 اسمبلی سیٹوں پر 18 لاکھ نئے ووٹروں کا اضافہ ہوا ہے - ان میں سے بی جے پی نے 68 جیتی ہیں۔

کالی بلی

محمد شاہد اجمل کامٹی ضلع ناگپور

احمد بھائی ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ وہ روزانہ اپنی پرانی سائیکل پر ڈبوں میں توس اور بریڈ لاد کر گاؤں سے کچھ فاصلے پر واقع شہر جاتے اور اسے بیچ کر جو کچھ آمدنی ہوتی اسی میں گزارا کرتے۔ ایک روز صبح صبح احمد بھائی سائیکل پر توس لے کر گھر سے نکل ہی رہے تھے کہ ان کے سامنے سے ایک کالی بلی گزر گئی۔ وہ سائیکل سے اتر کر کچھ دیر سوچتے رہے پھر نظرانداز کر کے آگے بڑھ گئے۔ چوراہے پر بیٹھے کچھ نوجوان یہ سب دیکھ رہے تھے۔ تقریباً ایک گھنٹے بعد احمد بھائی اپنی سائیکل کو پیدل کھینچتے ہوئے لا رہے تھے۔ ان کے دونوں پیروں سے خون بہہ رہا تھا۔ چہرے کی خراشیں صاف نظر آ رہی تھیں۔ توس اور بریڈ کے ڈبے بھی بے ترتیب نظر آ رہے تھے۔

چوراہے پر بیٹھے نوجوان احمد بھائی کی یہ حالت دیکھ کر کھڑے ہو گئے۔

" ارے احمد بھائی! کیا ہوگیا؟ ابھی تو آپ اچھے خاصے یہاں سے گئے تھے پھر اچانک آپکی یہ حالت؟"

احمد بھائی نے کہا" ارے کیا بتاؤں، اصل میں میری سائیکل کے سامنے سے ایک کالی بلی گزری تھی جسے میں نے نظرانداز کر دیا۔ کچھ ہی دور گیا تھا کہ بڑی پلیا پر ایک آٹو والے نے میری سائیکل کو ٹکر ماردی اور میرا یہ حال ہوگیا" ۔ ان لڑکوں نے احمد بھائی کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی سائیکل اور سامان کے ساتھ انھیں گھر تک پہنچا دیا۔

ان نوجوانوں میں ایک لڑکا بڑا ہی شرارتی تھا۔ وہ ہمیشہ کسی نہ کسی کو اپنے مذاق کا نشانہ بناتا تھا۔ لوگوں کی ہنسی اڑانا یا پریشان کرنا اسے بہت اچھا لگتا تھا۔

دوسرے دن احمد بھائی ہمیشہ کی طرح توس کے ڈبے سائیکل پر باندھ کر نکلے۔ وہ شرارتی لڑکا احمد بھائی کے انتظار میں ایک کالی بلی لے کر ایک گلی میں بیٹھ گیا۔ جیوں ہی احمد بھائی چوراہے پر پہنچے لڑکے نے چپکے سے اس کالی بلی کو ان کی سائیکل کے سامنے چھوڑ دیا۔ کالی بلی کو دیکھ کر احمد بھائی نے گھبراہٹ میں اپنی سائیکل روک دی۔ کچھ دیر سوچتے رہے اور پھر اپنے گھر واپس چلے گئے۔

شریر لڑکا کئی دنوں تک احمد بھائی کے ساتھ یہی حرکتیں کرتا رہا اور احمد بھائی بلی دیکھ کر واپس گھر لوٹ جایا کرتے۔ ان حرکتوں سے لڑکا بڑا خوش ہوتا۔ جب کئی دنوں سے احمد بھائی نظر نہیں آئے تو لڑکا بےچین ہوگیا۔" کیا بات ہے؟ احمد بھائی کافی دنوں سے نظر نہیں آئے" ۔ پتہ چلا کہ احمد بھائی کافی دنوں سے دھندے پر نہ جانے کی وجہ سے قرضدار ہو گئے ہیں، ساتھ ہی اس کالی بلی کی دہشت سے وہ بیمار بھی پڑ گئے ہیں۔ وہ اسے ایک بلا سمجھ رہے ہیں۔ اس کی نحوست سے چھٹکارا پانے کے لئے کسی جھاڑ پھوک والے کے پاس گئے تو اس نے احمد بھائی کو بتایا کہ اس پر کسی بدروح کا اثر ہے۔ جب تک اس سے چھٹکارا نہیں ملتا وہ یوں ہی پریشان رہیں گے۔ اس میں ان کی موت بھی ہوسکتی ہے۔ پورا علاج کرانا پڑے گا اور اس میں پیسہ بھی لگے گا۔ احمد بھائی ویسے ہی اس کالی بلی کی وجہ سے دہشت میں تھے۔ اب جھاڑ پھونک والے بابا کی باتیں سن کر وہ بستر سے لگ گئے۔ علاج کے نام پر بابا نے احمد سے خوب پیسے اینٹھے۔ انھوں نے اپنی بیوی کے سارے زیورات بیچ ڈالے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب تو احمد بھائی چلنے پھرنے کے لائق بھی نہیں تھے۔ وہ اپنی زندگی سے مایوس ہو چکے تھے۔ احمد بھائی کی یہ حالت دیکھ کر اس شرارتی لڑکے کو بہت افسوس ہوا۔ اس نے احمد بھائی کی غلط فہمی دور کرنے کی ٹھانی۔ دوسرے ہی دن چوراہے پر بیٹھنے والے تمام لڑکوں کو اپنے ساتھ لیکر احمد بھائی کے گھر گیا، ساتھ میں وہ کالی بلی بھی لیتا گیا۔ احمد بھائی اتنے کمزور ہو چکے تھے کہ وہ اٹھ کر بیٹھ بھی نہیں پا رہے تھے۔ شرارتی لڑکے نے احمد بھائی کو سمجھایا کہ" آپ پر کسی بدروح کا سایہ نہیں ہے، جو کالی بلی آپ کے آڑے آتی تھی وہ بلی میں جان بوجھ کر چھوڑا کرتا تھا۔ صرف آپ کو ستانے کے لئے میں یہ مذاق کیا کرتا تھا۔ دیکھو! یہی ہے نہ وہ کالی بلی؟"

احمد بھائی اس کالی بلی کو دیکھ کر چونک گئے اور بولے" ہاں ہاں! یہی تو ہے وہ منحوس کالی بلی۔ کیا یہ سچ ہے؟ کہیں آپ لوگ مجھ سے پھر کوئی مذاق تو نہیں کر رہے ہیں؟"

شرارتی لڑکے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا ہاں! ہاں!۔

احمد بھائی کی آنکھیں چمکنے لگیں۔ ان کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔" اس کا مطلب مجھے کچھ نہیں ہوا!" وہ جوش و مسرت کے ساتھ اٹھ کر بیٹھ گئے۔ وہ خوشی سے پھولے نہیں سمارہے تھے، انھوں نے اپنی بیوی کو آواز دی:

" بیگم سب کے لئے چائے بناؤ دیکھو! اب میں بالکل اچھا ہوگیا ہوں" ۔

تمام لڑکے بہت خوش ہوئے۔ چائے پینے کے بعد وہ شریر لڑکا جس کا نام عابد تھا اس نے کہا: " بھائیو! احمد بھائی بیماری کی وجہ سے کافی کمزور پڑ گئے ہیں، ابھی وہ کچھ عرصے تک اپنا کاروبار نہیں کر سکیں گے، اس کے علاوہ علاج و معالجہ کے لئے بھی ان کو کچھ رقم درکار ہوگی، اس لئے ہم سب مل کر ان کی مدد کریں" ۔ عابد ایک خوشحال گھرانے کا لڑکا تھا اس نے اچھی خاصی رقم دینے کا وعدہ کیا۔ دوسرے لڑکوں نے بھی اپنے اپنے طور پر پیسے اکٹھا کیے اور احمد بھائی کو دے دیا۔ جب احمد بھائی صحتمند ہوئے تو لوگوں نے ان کو گاؤں میں ہی ایک مناسب جگہ دے کر ایک دکان شروع کروادی اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو یہاں کا خریدار بنوادیا۔ اس دکان میں روز مرہ کی ضرورت کا سامان ملنے لگا۔ لوگوں کے تعاون اور خاص طور پر عابد کی توجہ سے وہ دکان خوب چلنے لگی۔ کچھ ہی عرصے بعد احمد بھائی کا شمار گاؤں کے پیسے والے لوگوں میں ہونے لگا۔ وہ حج کر کے بھی آگئے اور خیر سے اب حاجی احمد سیٹھ کہلاتے ہیں۔ دکان کے گلے پر گدی لگائے بیٹھے رہتے ہیں، وہیں دکان کے ایک کونے میں ایک تندرست کالی بلی بیٹھی ہر آنے جانے والے کو ٹکر ٹکر دیکھتی رہتی ہے۔

مومن فیاض احمد غلام مصطفی

اسکولوں میں طلبہ سے Appar ID مانگنے کا مطلب عام طور پر اس تعلیمی شناخت یا رجسٹریشن نمبر سے ہوتا ہے جو کسی مخصوص تعلیمی نظام یا ایپلیکیشن کے تحت طلبہ کے لیے مختص کیا جاتا ہے۔

Appar ID کیا ہے؟

Appar ID ممکنہ طور پر ایک مخصوص "Academic Performance and Progression ID" یا کسی تعلیمی مینجمنٹ سسٹم سے جڑی شناختی ID ہوسکتی ہے۔ یہ اسکول کے طلبہ کی شناخت، ان کے تعلیمی ڈیٹا، اور کارکردگی کو منظم کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہ

Appar ID کی اہمیت:

1. تعلیمی ریکارڈ کی ترتیب:
طلبہ کا تعلیمی ریکارڈ محفوظ رکھنے کے لیے اہم ہے۔ گریڈز، حاضری، اور دیگر تعلیمی ڈیٹا کو محفوظ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

2. ڈیجیٹل نظام کی سہولت:
آن لائن رجسٹریشن، امتحانات، یا دیگر اسکول سے متعلقہ سرگرمیوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ اسکول انتظامیہ اور والدین دونوں کے لیے آسانی پیدا کرتا ہے۔

3. حکومتی اسکیمیں اور سہولیات:
اگر یہ شناخت حکومت یا تعلیمی بورڈ کی طرف سے دی جا رہی ہو، تو اس کا تعلق طلبہ کو فراہم کی جانے والی اسکالرشپ یا تعلیمی اسکیموں سے ہوسکتا ہے۔

4. طلبہ کی منفرد شناخت:
ہر طالب علم کو ایک مخصوص ID ملتی ہے جس کے ذریعے اس کی پہچان ہوتی ہے۔

Appar ID کیوں ضروری ہے؟

سہولت: تعلیمی ڈیٹا کو آسانی سے منظم کرنے کے لیے ضروری ہے۔

حساب کتاب: طلبہ کی حاضری، کارکردگی، اور امتحانی نتائج کے لیے۔

شفافیت: اسکول یا تعلیمی بورڈ کی سطح پر شفاف ڈیٹا رکھنے کے لیے۔

اگر آپ کے اسکول نے Appar ID مانگی ہے:
اسکول انتظامیہ سے وضاحت حاصل کریں کہ یہ ID کس مقصد کے لیے استعمال ہوگی۔
ممکن ہے کہ یہ حکومت یا کسی تعلیمی بورڈ کی نئی پالیسی کا حصہ ہو۔
والدین کے لیے مشورہ ہے کہ وہ ID کے تحفظ اور اس کے استعمال کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کریں۔

Appar ID طلبہ کے لیے اسکولوں اور تعلیمی نظام میں ایک منفرد شناختی نمبر ہے۔ یہ کسی مخصوص تعلیمی نظام، اسکیم، یا ایپلیکیشن کے تحت طلبہ کی کارکردگی اور معلومات کو ٹریک کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے مختلف پہلوؤں کی اہمیت، فوائد، اور نقصانات درج ذیل ہیں:

Appar ID کی اہمیت:

1. طلبہ کی منفرد شناخت:
ہر طالب علم کو ایک منفرد شناخت ملتی ہے، جس سے اسکول اور حکومت کو ان کے تعلیمی ڈیٹا کو ترتیب دینے میں آسانی ہوتی ہے۔

2. تعلیمی ریکارڈ کی ترتیب:
طلبہ کی حاضری، کارکردگی، اور دیگر معلومات کو محفوظ رکھنے میں معاون ہے۔

3. ڈیجیٹل سسٹم میں شمولیت:
آن لائن ایجوکیشن، امتحانات، اور حکومتی اسکیموں میں شامل ہونے کے لیے یہ ID لازمی ہوسکتی ہے۔

4. حکومتی اسکیموں سے جڑت:
یہ شناخت حکومت کی جانب سے دی جانے والی اسکالرشپ یا دیگر فوائد حاصل کرنے کے لیے اہم ہے۔

Appar ID کے فوائد:

1. تعلیمی ریکارڈ کا نظم و نسق:
طلبہ کی کارکردگی، حاضری، اور امتحانی نتائج کو منظم رکھنے میں مدد ملتی ہے۔
اسکول، والدین، اور حکومت کے درمیان شفافیت کو یقینی بناتا ہے۔

2. حکومتی فلاحی اسکیمیں:
حکومت کی جانب سے دی جانے والی سہولتیں، جیسے اسکالرشپ یا مالی امداد، براہ راست اس ID کے ذریعے دی جا سکتی ہیں۔
طلبہ کے تعلیمی ریکارڈ کو بہتر انداز میں پیش کرنا ممکن ہوتا ہے۔

3. ڈیجیٹل تعلیم کی سہولت:
طلبہ کو آن لائن تعلیم اور ٹیکنالوجی سے جڑے وسائل تک رسائی میں آسانی ہوتی ہے۔

4. وقت اور کاغذی کارروائی کی بچت:
اسکول انتظامیہ اور والدین کے لیے تمام معلومات ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر دستیاب ہوتی ہیں، جس سے وقت کی بچت ہوتی ہے۔

Appar ID کے نقصانات:

1. پرائیویسی کا مسئلہ:
اگر ڈیٹا مناسب طور پر محفوظ نہ کیا جائے، تو طلبہ کی ذاتی معلومات کا غلط استعمال ہوسکتا ہے۔

2. ڈیجیٹل انحصار:
ایسے علاقوں میں جہاں انٹرنیٹ یا ٹیکنالوجی کی سہولت نہیں، وہاں اس ID سے متعلقہ سہولتیں محدود ہوسکتی ہیں۔

3. معاشرتی تقسیم کا خدشہ:
اگر کچھ طلبہ یہ ID نہیں رکھتے، تو انہیں اسکول یا حکومتی اسکیموں سے خارج کیا جاسکتا ہے۔

4. والدین پر دباؤ:
یہ والدین کے لیے ایک اضافی بوجھ ہو سکتا ہے، خاص طور پر اگر اس کے لیے اضافی دستاویزات یا فیس کی ضرورت ہو۔

اگر Appar ID نہیں بنائیں گے تو کیا ہوگا؟

1. اسکول کی سرگرمیوں سے محرومی:
طلبہ کا ریکارڈ اسکول کے نظام میں درج نہیں ہوگا، جس سے امتحانات یا سرکاری اسکیموں میں شمولیت مشکل ہوسکتی ہے۔

2. حکومتی اسکیموں سے محرومی:
اسکالرشپ، فیس میں رعایت، یا دیگر تعلیمی سہولتوں سے محرومی ہوسکتی ہے۔

3. داخلے میں مشکلات:
مستقبل میں، کسی دوسرے اسکول یا تعلیمی ادارے میں داخلے کے لیے مشکلات پیش آسکتی ہیں۔

4. ڈیجیٹل تعلیم سے محرومی:
Appar ID نہ ہونے کی وجہ سے طلبہ آن لائن تعلیمی نظام سے جڑنے میں دشواری محسوس کر سکتے ہیں۔

خلاصہ:

Appar ID طلبہ کے تعلیمی ریکارڈ، اسکول کے انتظامات، اور حکومتی اسکیموں میں شمولیت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔ یہ نہ صرف تعلیمی نظام کو بہتر بناتا ہے بلکہ طلبہ کو اضافی سہولیات تک رسائی بھی فراہم کرتا ہے۔ تاہم، اس کے ساتھ پرائیویسی اور ڈیٹا سیکیورٹی کے خدشات بھی ہیں۔

اگر آپ یہ ID نہیں بنواتے، تو طلبہ کو تعلیمی اور حکومتی فوائد سے محرومی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، لہٰذا یہ بنوانا ضروری ہے۔

بلوچ نیشنل موومنٹ کی جانب سے کریمہ بلوچ کی شہادت کی برسی منائی گئی

بلوچستان: بلوچ نیشنل موومنٹ (بی این ایم) نے معروف بلوچ رہنما، بنوک کریمہ بلوچ کی چوتھی برسی کے موقع پر ایک پُرجوش تقریب کا انعقاد کیا، جس میں ان کے گہرے وراثت اور ان کے جذبے کو اجاگر کرنے کے لیے تقاریر اور خراج تحسین پیش کیا گیا۔ بلوچ آزادی کا سبب بی این ایم کے چیئرمین نسیم بلوچ نے خراج تحسین پیش کیا اور بلوچ قوم پرست جدوجہد میں کریمہ کی بے مثال شراکت کی عکاسی کی۔ انہوں نے کہا کہ بنوک کریمہ صرف بلوچ قوم کے لیے مزاحمت کی علامت نہیں ہے بلکہ دنیا بھر کی دیگر مظلوم اقوام کے لیے بھی ہے۔ بلوچ نے بلوچ عوام بالخصوص معاشرے کے پسماندہ گروہوں کی آواز کو بلند کرنے میں کریمہ کے منفرد کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے مزید کہا، "آج، جب ہم بنوک ※ کہتے ہیں، تو ہر کوئی کریمہ بلوچ کو فوراً یاد کرتا ہے۔ اس کے کردار اور دیانتداری نے انہیں یہ خطاب دیا، جس سے وہ بلوچ تاریخ میں ایک لازوال شخصیت بن گئیں۔" انہوں نے کریمہ کے انقلابی اثرات کی مزید تعریف کی، اس کی قابلیت کو نوٹ کرتے ہوئے کہ وہ تیزی سے اہم تبدیلیاں لاتی ہیں۔ "کریمہ نے اپنی لگن، کردار اور نظم وضبط کے ذریعے صرف چودہ سالوں میں بلوچ جدوجہد میں انقلاب برپا کر دیا۔ اس کی انقلابی روح آج بلوچستان کے کونے کونے میں گونج رہی ہے۔ انہوں نے کریمہ، نواب خیر بخش مری، اور بالاچ مری جیسی شخصیات کے ذریعے چھوڑے گئے بے پناہ خلا پر زور دیا، جن کی شراکت کو آسانی سے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ ان کی قربانیاں لازوال ہیں،" انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کریمہ کا حقیقی مشن خواتین کی آزادی سے بہت آگے تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ بلوچستان کی آزادی تھی جو وہ چاہتی تھی۔ بلوچ نے ریمارکس دیے کہ "اس نے بلوچ خواتین کے اندر آگ بھڑکائی، انہیں آزادی کی قومی جدوجہد میں حصہ لینے کی ترغیب دی۔" اگر وہ آج زندہ ہوتیں تو تحریک مزید مضبوط ہوتی۔ بی این ایم کے سینئر جوائنٹ سیکرٹری کمال بلوچ نے کریمہ کی میراث کی سیاسی جہت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ جب بلوچستان کو سیاسی جبر کی وجہ سے بے پناہ چیلنجز کا سامنا ہے، کریمہ کی قیادت جنس سے بالاتر ہے۔

راشد حسین کی جبری گمشدگی کے چھ سال مکمل ہونے پر احتجاج

بلوچستان: بلوچ کارکن راشد حسین کی جبری گمشدگی کو چھ سال مکمل ہونے پر لاپتہ افراد کے اہل خانہ نے بلوچستان کے علاقے حب چوکی میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ راشد، جسے 2018 میں متحدہ عرب امارات سے اغوا کیا گیا تھا، تاحال لاپتہ ہے۔ مظاہرین نے ان کی فوری رہائی اور خطے میں جبری گمشدگیوں کے دیگر متاثرین کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا۔ راشد حسین 2017 سے متحدہ عرب امارات میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہے تھے اس سے پہلے کہ انہیں مبینہ طور پر اغوا کیا گیا تھا اور اسے خلیجی ریاست میں چھ ماہ تک رکھا گیا تھا۔ ان کے اہل خانہ کے مطابق بعد میں انہیں بغیر کسی قانونی کارروائی یا دستاویزات کے پاکستان کے حوالے کر دیا گیا۔ تب سے، وہ بے حساب ہے، اور عدالتوں اور کمیشنوں کے ذریعے اسے تلاش کرنے کی کوششوں کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ راشد کی والدہ نے مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے اپنے بیٹے کی رہائی کے لیے چھ سالہ جدوجہد پر روشنی ڈالی۔ میں نے ہر عدالت اور کمیشن کا دروازہ کھٹکھٹایا لیکن کسی نے میری درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔ میرے بیٹے کو غیر قانونی طور پر اغوا کیا گیا، اور انصاف کا نظام مجھے ناکام بنا چکا ہے۔ اگر اس نے جرم کیا ہے تو اسے عدالت میں پیش کریں لیکن اسے چھ سال تک لاپتہ رکھنا ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے اپنے بیٹے کی گمشدگی کو انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں سے مداخلت کی اپیل کی۔ احتجاجی مظاہرے میں لاپتہ افراد کے دیگر خاندانوں، سول سوسائٹی کے ارکان اور سیاسی رہنماؤں نے شرکت کی۔ لاپتہ اسلم بلوچ کے والد نے بھی ایسے ہی جذبات کی بازگشت سنائی، برسوں کے جھوٹے وعدوں اور بے عملی پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس وقت تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے جب تک ہمارے پیاروں کو واپس نہیں کر دیا جاتا۔ مظاہرے کے مقررین بشمول بی ایس او پجر کے سابق چیئرمین واحد رحیم اور عمران بلوچ نے بلوچستان میں جاری جبری گمشدگیوں پر کڑی تنقید کی۔ انہوں نے ریاستی اداروں کی خاموشی اور دھمکیوں کے ذریعے احتجاج کو دبانے کی مبینہ کوششوں کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جبری گمشدگیاں معمول بن چکی ہیں۔ "یہ عمل غیر انسانی ہے اور آئین اور قانون کی خلاف ورزی ہے۔ راشد حسین اور تمام لاپتہ افراد کو فوری طور پر رہا کیا جانا چاہیے اور ذمہ داروں کا احتساب ہونا چاہیے۔ راشد کی بہن فریدہ بلوچ نے بھی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے خاندان کے دائمی درد اور انتھک وکالت کو بیان کیا۔ "میرے بھائی کو متحدہ عرب امارات میں اغوا ہوئے اور بغیر کسی قانونی کارروائی کے پاکستان کے حوالے کیے چھ سال گزر چکے ہیں۔ قومی اور بین الاقوامی سطح پر ہماری کوششوں کے باوجود، بشمول اقوام متحدہ، ایمنسٹی انٹرنیشنل، اور دیگر حقوق کے گروپوں سے اپیلیں، ہمیں حکام کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا ہے۔"

کراچی کے قائد آباد میں غیرت کے نام پر خاتون کا گولی مار کر قتل

کراچی: پولیس کے مطابق جمعرات کو کراچی کے قائد آباد میں غیرت کے نام پر قتل کے ایک مقدمے میں شادی شدہ خاتون کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ 40 سالہ رضیہ شاہ اللہ کو گلشن بونیر میں ایک گھر کے اندر گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ ڈان ڈاٹ کام سے بات کرتے ہوئے ملیر کے سپرنٹنڈنٹ پولیس (ایس پی) سعید رند نے کہا کہ پولیس کو شبہ ہے کہ اس قتل کے پیچھے قریبی رشتہ دار ملوث ہیں۔ رند نے کہا، "ابتدائی تحقیقات کے دوران، پولیس کو کچھ سراغ ملے ہیں، جن سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ واقعہ نام نہاد غیرت کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔

رچرڈ گرینل نے عمران خان کے بارے میں ریمارکس پر خواجہ آصف کو تنقید کا نشانہ بنایا

اسلام آباد: رچرڈ گرینل، سابق امریکی سفیر اور نو منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی نے وزیر دفاع خواجہ آصف پر یہ الزام لگانے پر تنقید کی کہ اسرائیل کی حمایت یافتہ مغربی آوازیں سابق وزیر اعظم عمران خان کی جیل سے رہائی کے لیے مہم چلا رہی ہیں۔ "وزیر دفاع کی طرف سے جان سے مارنے کی دھمکیاں، اور بیکار کی باتیں لاپرواہی ہیں۔ گرینل نے ایکس پر پوسٹ کیا امریکی ٹیکس دہندہ پاکستان کو کیا امداد فراہم کرتا ہے اس کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔" آصف نے دعویٰ کیا تھا کہ خان کی رہائی کا مطالبہ کرنے والی مغربی شخصیات کو اسرائیل کی حمایت حاصل تھی، جسے پاکستان تسلیم نہیں کرتا۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ عمران خان اسرائیلی اثاثہ ہیں جس کے ذریعے وہ واحد مسلم ایٹمی طاقت کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے جواب میں گرینل نے واشنگٹن میں پاکستانی سفارت خانے اور سفیر رضوان شیخ سے وضاحت طلب کی۔ قبل ازیں، گرینل نے بائیڈن انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ عہدہ چھوڑنے سے پہلے خان کی رہائی کی وکالت کرے، یہ کہتے ہوئے کہ یہ انہیں پاکستان کے سیاسی عمل میں حصہ لینے کی اجازت دے گا۔ دریں اثنا، دفتر خارجہ نے گرینل کے ریمارکس پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ ترجمان ممتاز زہرہ بلوچ نے جمعرات کو کہا کہ جہاں تک کوئی انفرادی حیثیت کا تعلق ہے، کوئی بھی اپنی انفرادی حیثیت میں بیان دیتا ہے، ہم اس پر تبصرہ نہیں کرنا چاہیں گے۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی سپریم کورٹ سے ٹِک ٹاک پر پابندی روکنے کا مطالبہ کیا

واشنگٹن: امریکی نو منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کے روز امریکی سپریم کورٹ میں ٹِک ٹاک کے قانونی معاملے میں ایک دوستانہ بریف دائر کرتے ہوئے ججوں پر زور دیا کہ وہ اس قانون کو عارضی طور پر روک دیں جس میں 19 جنوری تک مقبول ایپ پر پابندی عائد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جب تک کہ اسے کسی غیر چینی خریدار کو فروخت نہ کیا جائے۔ اس سے قبل جمعہ کے روز، چینی ٹیک کمپنی بائٹ ڈانس کی ملکیت والے ٹک ٹاک نے امریکہ کی اعلیٰ ترین عدالت میں اپنے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ قانون غیر آئینی ہے اور اسے ختم کر دیا جانا چاہیے۔ ٹرمپ نے بہت سے لوگوں کو حیران کر دیا جب، اس سال کے شروع میں، انہوں نے اس قانون سازی پر سوال اٹھانا شروع کیے جس کی وجہ سے اس پابندی کا سامنا کرنا پڑا کہ ٹکٹاک معطل ہونے کے لیے گھڑی کے خلاف دوڑ رہا ہے، چاہے عارضی طور پر۔ صدر کے طور پر اپنی پہلی مدت میں، انہوں نے ٹک ٹاک پر پابندی لگانے کے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے، جسے بعد میں ایک زیریں وفاقی عدالت نے مسترد کر دیا۔ اگرچہ گزشتہ ماہ امریکی انتخابات میں کامیابی کے بعد سے منتخب صدر نے ابھی تک اپنے ذاتی ٹِک ٹاک اکاؤنٹ پر پوسٹ نہیں کی ہے، لیکن اس نے نوجوان امریکیوں کو شامل کرنے کے لیے اپنی مہم کے دوران ویڈیو ایپ کا رخ کیا۔ ٹک ٹاک کے 170 ملین امریکی صارفین میں سے تقریباً 30 فیصد کی عمر 25 سے 34 سال کے درمیان ہے۔ "میں ٹک ٹاک کو بچانے والا ہوں" ٹرمپ نے جون کی ایک پوسٹ میں وعدہ کیا جس کو 8 ملین سے زیادہ لائکس ملے۔ اس وقت منتخب صدر کے پلیٹ فارم پر 14 ملین سے زیادہ پیروکار ہیں۔ جمعہ کو ٹرمپ کے بریف میں بتایا گیا کہ وہ ٹک ٹاک پر پابندی کے قانون کے نافذ ہونے کے ایک دن بعد باضابطہ طور پر وائٹ ہاؤس واپس آئے ہیں۔ انہوں نے اسے "بدقسمتی کا وقت" قرار دیا جو منتخب صدر کی امریکہ کی خارجہ پالیسی کو منظم کرنے اور قومی سلامتی کے تحفظ اور ایک سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو بچانے کے لیے ایک قرارداد پر عمل کرنے کی صلاحیت میں "مداخلت" کرتا ہے جو 170 کے لیے ایک مقبول گاڑی فراہم کرتا ہے۔ ملین امریکی اپنے بنیادی پہلی ترمیم کے حقوق استعمال کریں۔

مہاراشٹر کو اعزاز، ایل او سی کے قریب انڈین آرمی کے ذریعہ شیواجی مہاراج کا مجسمہ نصب

ممبئی (ایجنسی) بھرت اور چین کے درمیان سرحدی تنازعہ ختم ہونے پر انڈین آرمی کے لیفٹیننٹ جنرل حتیش بھلا کے ہاتھوں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریب مہاشٹر میں قابل احترام شیواجی مہاراج کا مجسمہ نصب کیا گیا۔ شیواجی مہاراج کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے موصوف نے کہا کہ شیواجی مہارج آئندہ نسلوں کیلئے ایک تحریک سبب ہے بھارت کی قدیم تہذیب وتمدن کو شیواجی مہاراج نے سوارا اور بھارت کی فوجی طاقت کی بہترین مثال قائم کی۔

ملک کے سابق وزیر اعظم من موہن سنگھ کے ساتھ مرکز کی ناانصافی: راہل گاندھی

دہلی (ایجنسی) کانگریس رہنما راہل گاندھی نے مرکز کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ عوامی شمشان گھاٹ پر من موہن سنگھ کی آخری رسومات کی ادائیگی دراصل سابق وزیر اعظم کے ساتھ سخت ناانصافی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس نے مطالبہ کیا تھا کہ آنجہانی کی آخری رسومات اس جگہ ادا کی جائے جہاں آنجہانی کی یادگار قائم کی جا سکتی ہے۔

ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل اسپیسز میں خواتین کی شرکت خطرناک حد تک کم ہے۔ پی ٹی اے

اسلام آباد: پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کی جانب سے جمعرات کو جاری کردہ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ معیشت میں خواتین کی شرکت، خاص طور پر ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل جگہوں کے استعمال میں، خطرناک حد تک کم" ہے۔ آرگنائزیشن فار اکنامک کوآپریشن اینڈ ڈیولپمنٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق جس کا نام 'ڈیجیٹل صنفی تقسیم کو ختم کرنا' ہے، عالمی سطح پر مردوں کے مقابلے میں تقریباً 327 ملین کم خواتین کو اسمارٹ فونز اور موبائل انٹرنیٹ تک رسائی حاصل ہے۔ مقامی طور پر، چونکہ پاکستان میں ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ کے استعمال میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، ڈیجیٹل صنفی تقسیم کا مسئلہ اب بھی ایک اہم تشویش ہے۔ اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے ایک بلاگ کے مطابق، انٹرنیٹ صارفین میں نمایاں اضافے کے باوجود، 2021 اور 2022 کے درمیان 22 ملین (9.35 فیصد) کے اضافے کے ساتھ، مجموعی طور پر انٹرنیٹ کی رسائی 40 فیصد سے کم ہے۔ گزشتہ ہفتے جاری ہونے والی اپنی سالانہ رپورٹ میں، پی ٹی اے نے کہا کہ خواتین کی شرکت "خاص طور پر ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل اسپیسز کے استعمال میں "خطرناک حد تک کم رہی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان "جنسی برابری اور ڈیجیٹل شمولیت کے لحاظ سے سب سے نیچے" میں شامل ہے۔ تین الگ الگ رپورٹس - گلوبل جینڈر گیپ رپورٹ 2024، موبائل کنیکٹیویٹی انڈیکس 2023، اور انکلوسیو انٹرنیٹ انڈیکس - کا حوالہ دیتے ہوئے پی ٹی اے نے کہا کہ رپورٹس نے "خواتین کی تعلیم، موبائل کی ملکیت اور انٹرنیٹ کے استعمال میں نمایاں فرق کو اجاگر کیا ہے، جس سے اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اسے ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ خواتین کو درپیش کلیدی چیلنجوں میں "محدود ڈیجیٹل خواندگی، مالی خدمات (جیسے بینک اکاؤنٹس) تک محدود رسائی، تقریباً 25 فیصد بالغ خواتین کے لیے قومی شناخت (سی این آئی سی (کی عدم موجودگی، آلات اور براڈ بینڈ کی زیادہ قیمتیں" شامل ہیں۔ اس میں کہا گیا کہ فیس بک کے کل 4.60 ملین صارفین میں سے 77 فیصد مرد جبکہ 24 فیصد خواتین تھیں۔ یوٹیوب نے پاکستان سے 7.71 ملین صارفین کو دیکھا جن میں سے 28 فیصد خواتین تھیں۔ اسی طرح ٹک ٹاک نے 4.54 ملین صارفین کو دیکھا جس میں صرف 22 فیصد خواتین دیکھی گئیں۔ انسٹاگرام کے 3.17 ملین صارفین تھے جن میں 36 فیصد خواتین تھیں۔ رپورٹ کے مطابق پی ٹی اے نے ردعمل کے طور پر وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کمیونیکیشن کی سرپرستی میں ڈیجیٹل صنفی شمولیت کی حکمت عملی تیار کی۔ اس حکمت عملی کو یونیسکو پاکستان کی حمایت حاصل ہوگی اور یہ "عورتوں کی موبائل تک رسائی میں حائل رکاوٹوں" کو دور کرے گی، جس میں "عمل درآمد کے روڈ میپ، ٹائم لائنز، اور قابل پیمائش نتائج کے ساتھ ایک تیز رفتار ایکشن پلان پیش کیا جائے گا"۔

تائیوان کے کارکن نے گرفتاریوں کے بعد چین کے ساتھ مذہبی تبادلوں پر پابندیاں لگانے کا مطالبہ کیا

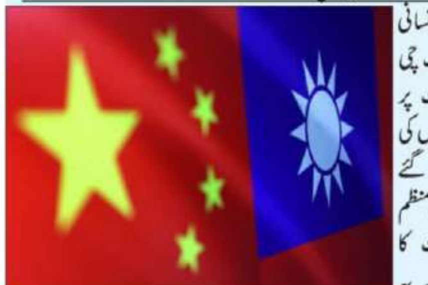

تائی پے: تائیوان کے انسانی حقوق کے کارکن لی منگ چی نے تائیوان کی حکومت پر زور دیا کہ وہ چینی تنظیموں کی طرف سے شروع کیے گئے مذہبی تبادلوں کو سختی سے منظم کرے، ان خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے کہ یہ تبادلے چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی (کے سیاسی ایجنڈے کو پورا کرتے ہیں اور مذہبی آزادی کی کمی ہے۔ یہ کال اکتوبر سے چین میں I-Kuan Tao مذہبی گروپ کے تین تائیوانی اراکین کی حراست کے بعد ہے، جس میں ان کی رہائی کے مطالبات کو نظر انداز کیا گیا ہے، جس سے تائیوان کے شہریوں کے لیے چین کے لیے سفر کے بڑھتے ہوئے خطرات اور آبنائے مذہبی کو ممکنہ طور پر روکنے کی وارننگ دی گئی ہے۔ چین کے تائیوان امور کے دفتر کے ترجمان، چن بنہوا نے کہا کہ تینوں افراد کو چینی قانون کے تحت گرفتار کیا گیا ہے اور تائیوان کی حکومت پر سیاسی جوڑ توڑ کا الزام لگاتے ہوئے ان کے قانونی حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔ تائیوان کی مین لینڈ افیئرز کونسل نے بھی زیر حراست افراد کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے، چین کا دورہ کرنے والے تائیوان کے مذہبی گروپ کے ارکان کی مبینہ غیر قانونی گرفتاریوں اور سزاؤں کے نمونے کو نمایاں کرتے ہوئے، مذہبی تعامل کی آڑ میں چین کی تائیوان میں دراندازی کی کوششوں پر زور دیا اور تائیوانیوں پر زور دیا۔ مذہبی گروہ چین کے سفر پر نظر ثانی کریں۔

خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران ۱۳ ؍دہشت گرد ہلاک: آئی ایس پی آر

خیبر پختونخواں: فوج کے میڈیا ونگ نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ خیبر پختونخوا میں تین الگ الگ سیکورٹی آپریشنز کے دوران ایک آرمی آفیسر شہید جبکہ 13 دہشت گرد مارے گئے۔ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی (کی جانب سے 2022 میں حکومت کے ساتھ جنگ بندی کا ایک نازک معاہدہ توڑنے کے بعد، ملک میں خاص طور پر بلوچستان اور کے پی میں سیکیورٹی فورسز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو نشانہ بنانے والے حملوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آیا۔ وزارت داخلہ کے مطابق گزشتہ 10 ماہ کے دوران کے پی میں دہشت گردی کے 1,566 واقعات میں سے 948 رپورٹ ہوئے، جس کے نتیجے میں 583 ہلاکتیں ہوئیں۔ خیبر پختونخوا میں جمعرات کو علی الصبح تین سیکیورٹی آپریشن کیے گئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ خوارج کی موجودگی کی اطلاع پر، سیکورٹی فورسز کی جانب سے ضلع بنوں کے عام علاقے جانی خیل میں انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن کیا گیا۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ آپریشن کے دوران دو دہشت گرد مارے گئے۔ شمالی وزیرستان میں ہونے والے دوسرے آپریشن میں، "سیکیورٹی فورسز نے موثر طریقے سے پانچ خوارج کو بے اثر کر دیا"۔ آئی ایس پی آر نے مزید کہا کہ آپریشن میں 8 دہشت گرد زخمی بھی ہوئے۔ تاہم، بندوق کی لڑائی کے دوران، 31 سالہ میجر محمد اویس" جو آگے سے اپنے فوجیوں کی قیادت کر رہے تھے، بہادری سے لڑتے ہوئے، حتمی قربانی دی اور شہادت کو گلے لگا لیا۔ ادھر جنوبی وزیرستان میں تیسرے آپریشن میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں 6 دہشت گرد مارے گئے۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ مقابلے میں آٹھ دیگر زخمی ہوئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "علاقے میں پائے جانے والے کسی بھی دوسرے خارجی کو ختم کرنے کے لیے صفائی کی کارروائیاں کی جا رہی ہیں، کیونکہ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور ہمارے بہادر سپاہیوں کی ایسی قربانیاں ہمارے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔" جولائی میں، حکومت نے ٹی ٹی پی کو فتنہ الخوارج کے طور پر نامزد کیا، جس نے تمام اداروں کو پاکستان پر دہشت گرد حملوں کے مرتکب افراد کا حوالہ دیتے وقت خارجی (خارج (کی اصطلاح استعمال کرنے کا حکم دیا۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ بدھ کو کے پی کے جنوبی وزیرستان ضلع میں سیکیورٹی آپریشن میں 13 دہشت گرد بھی مارے گئے۔

بی وائی سی نے بلوچستان میں کینسر کے بڑھتے معاملوں کی مذمت کی

بلوچستان: بلوچ یکجہتی کمیٹی نے بلوچستان کے ڈیرہ غازی خان اور کوہ سلیمان کے علاقوں میں کینسر کے کیسز میں خطرناک حد تک اضافے کی مذمت کی ہے، جو کہ اس اضافے کو براہ راست یورینیم کی کان کنی، مضر صحت فضلہ کو غلط طریقے سے ٹھکانے لگانے، اور آلودہ پانی کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر ماحولیاتی انحطاط سے منسلک ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کی کمی، بشمول کینسر کے ہسپتال اور تشخیصی مراکز، بحران کو مزید بڑھاتا ہے، جس سے ہزاروں افراد کو مناسب تشخیص اور علاج تک رسائی حاصل نہیں ہوتی ہے، جس سے روکا جا سکتا ہے تکلیف اور موت؛ یہ صاف پانی کی کمی کی وجہ سے پیچیدہ ہے، جس کے نتیجے میں پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے صحت کے مزید خطرات پیدا ہوتے ہیں۔ بی وائی سی پاکستانی حکومت اور اقوام متحدہ، ڈبلیو ایچ او اور یونیسیف جیسی بین الاقوامی تنظیموں سے فوری کارروائی کی اپیل کرتا ہے، کینسر کے علاج کے مراکز کے قیام، صاف پانی کے نظام، سخت ماحولیاتی ضوابط، اور اس صورتحال کو ایک وسیع تر انسانی بحران کے حصے کے طور پر تسلیم کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

بیجنگ نے تائیوان کی تازہ ترین امریکی حمایت کے جواب میں ۷ ؍کمپنیوں پر پابندیاں لگائی

بیجنگ: چینی حکومت نے تائیوان کے لیے امریکی فوجی فروخت اور دیگر اقسام کی حمایت کے جواب میں جمعہ کو سات کمپنیوں پر پابندیاں عائد کیں، جن میں سے کچھ پر اس ہفتے امریکی صدر جو بائیڈن نے دستخط کیے تھے۔ فرموں کے "متعلقہ سینئر ایگزیکٹوز" کو بھی پابند کیا گیا، حالانکہ کسی کا نام نہیں لیا گیا تھا۔ بڑے پیمانے پر 895 بلین ڈالر نیشنل ڈیفنس آتھرائزیشن ایکٹ (NDAA)، سالانہ قانون سازی جو آنے والے مالی سال کے لیے امریکی فوج اور سیکیورٹی ایجنسیوں کے لیے پالیسی کو فنڈز اور ہدایت دیتا ہے، میں تائیوان کے لیے فوجی تعاون کو تقویت دینے کے لیے متعدد اقدامات شامل ہیں۔ ان میں سے کچھ دفعات خود حکومت کرنے والے جزیرے کی فوج اور سیکیورٹی فورسز کے لیے مزید براہ راست امداد کا مطالبہ کرتی ہیں۔ این ڈی اے اے کے دیگر اقدامات تائیوان کی دفاعی صلاحیت کو سپورٹ کرنے پر اتحادیوں اور دیگر ممالک کے ساتھ مزید ہم آہنگی کی اجازت دیتے ہیں۔ اس میں ریاستی اور دفاعی محکموں کے لیے امریکہ، برطانیہ اور آسٹریلیا کے سیکورٹی اتحاد آکس میں جاپان کے اندراج کی فزیبلٹی کا مطالعہ کرنے کی ضرورت شامل ہے۔ بیجنگ میں بات کرتے ہوئے چینی وزارت خارجہ کے ترجمان ماؤ ننگ نے واشنگٹن سے مطالبہ کیا کہ وہ تائیوان کو کسی بھی شکل میں مسلح کرنا فوری طور پر بند کرے، چین کی ترقی اور چین امریکہ تعلقات کو معروضی اور عقلی طور پر دیکھیں، چین سے متعلق ان منفی مضامین پر عمل درآمد نہ کریں اور غلط الفاظ اور اعمال کو روکیں۔ ماؤ نے مزید کہا کہ چین ہماری خودمختاری، سلامتی اور ترقیاتی مفادات کے مضبوطی سے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرتا رہے گا۔

افغانستان اور پاکستان کے درمیان سرحد پر بھاری ہتھیاروں سے تصادم جاری ہے

ایک پاکستانی سیکورٹی ذرائع نے ہفتہ کو بتایا کہ سرحدی علاقے میں افغان فورسز کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں کم از کم ایک پاکستانی فوجی ہلاک اور سات دیگر زخمی ہو گئے۔ دونوں ممالک کے حکام نے اشارہ دیا کہ پاکستانی صوبے خیبر پختونخوا اور افغان علاقے خوست کے درمیان رات کے وقت جھڑپیں ہوئیں، جن میں بعض اوقات بھاری ہتھیاروں کا بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ کابل کے مطابق، یہ مشرقی افغانستان میں پاکستانی فضائی حملوں میں 46 افراد کی ہلاکت کے 4 دن بعد ہوا ہے، جن میں سے زیادہ تر عام شہری تھے۔ اسلام آباد نے ان چھاپوں کی تصدیق نہیں کی، لیکن اس نے "پاکستانیوں کو دہشت گرد گروہوں سے محفوظ رکھنے" کے مقصد سے سرحدی علاقوں میں کارروائیاں کرنے کا اعتراف کیا۔ ہفتے کے روز، سرحد پر موجود ایک سینئر پاکستانی سیکیورٹی اہلکار نے کہا: "ایک فوجی ہلاک اور 7 دیگر زخمی ہوئے۔" یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ پاکستانی صوبہ کرم میں کم از کم دو مقامات پر تصادم ہوا۔ افغان صوبے خوست میں ایک اہلکار نے وضاحت کی کہ تشدد، جو ہفتے کی صبح پیش آیا، نے رہائشیوں کو علاقہ چھوڑنے پر مجبور کر دیا، بغیر افغان جانب کوئی جانی نقصان ریکارڈ کیا گیا۔ ہفتہ کو خوست شہر میں سینکڑوں افغانوں نے مظاہرہ کیا۔ ان میں سے ایک رشید اللہ ہمدرد نے کہا: "ہم دنیا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ پاکستانی فوج کو ان ظالمانہ اور بے ہودہ حملوں کا ذمہ دار ٹھہرائیں۔" ایک اور مظاہرین، نجیب اللہ زاالند نے زور دیا کہ "امن کا راستہ تلاش کرنا ضروری ہے، ورنہ نوجوان خاموش نہیں رہیں گے۔" جولائی میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ایک رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ تقریباً 6,500 پاکستانی طالبان جنگجو افغانستان میں تعینات ہیں، اور انہیں افغان طالبان کی حمایت حاصل ہے، جو انہیں ہتھیار فراہم کرتے ہیں اور انہیں تربیت دینے کی اجازت دیتے ہیں۔ اس کے حصے کے لیے، افغان وزارت دفاع نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ طالبان فورسز نے

پاکستان کے اندر "کئی پوائنٹس" کو نشانہ بنایا، افغانستان میں اسلام آباد کی طرف سے شروع کیے گئے فضائی حملوں کے چند دن بعد۔ اپنے بیان میں، وزارت نے پاکستان کا نام نہیں لیا، لیکن کہا کہ یہ حملے ورچوئل لائن کے "پیچھے" کیے گئے تھے، یہ ایک اظہار افغان حکام کی جانب سے پاکستان کے ساتھ سرحد کا حوالہ دینے کے لیے استعمال کیا گیا تھا، جس پر ایک طویل عرصے سے جاری ہے۔ تنازعہ رائٹرز کے مطابق، وزارت نے کہا، ورچوئل لائن کے پیچھے کئی پوائنٹس کو نشانہ بنایا گیا، جو شرپسند عناصر اور ان کے حامیوں کے مراکز اور ٹھکانوں کی نمائندگی کرتے ہیں جنہوں نے ملک کی جنوب مشرقی سمت میں، افغانستان میں حملوں کو منظم اور مربوط کیا"۔ رائٹرز کے مطابق۔ جب وزارت کے ترجمان عنایت اللہ خوارزمی سے پوچھا گیا کہ کیا اس بیان میں پاکستان کا حوالہ دیا گیا ہے، تو انہوں نے جواب دیا: "ہم اسے پاکستانی علاقہ نہیں سمجھتے، اس لیے ہم مقام کی تصدیق نہیں کر سکتے، لیکن یہ فرضی لکیر کی دوسری طرف تھا۔" افغانستان نے کئی دہائیوں سے ڈیورنڈ لائن کے نام سے جانی جانے والی سرحد کو مسترد کر دیا ہے، جسے برطانوی استعمار نے انیسویں صدی میں افغانستان اور پاکستان کے درمیان واقع لاقانونیت والی پہاڑی قبائلی پٹی میں کھینچا تھا۔ بدھ کو افغان حکام نے خبردار کیا کہ وہ پاکستانی بمباری کے بعد جوابی کارروائی کریں گے، جس کے نتیجے میں عام شہری ہلاک ہوئے تھے۔ اسلام آباد نے کہا کہ اس نے سرحد پر عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ اس کے ساتھ ہی، پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے ایک بار پھر افغان حکومت سے کہا کہ وہ پاکستانی طالبان کے خلاف کارروائی کرے، جو افغان سرحد کے ذریعے پاکستان کے اندر دہشت گردی کی کارروائیاں کر رہے ہیں، اسے ناقابل قبول اور ان کے ملک کے لیے سرخ لکیر قرار دیا ہے۔ ان کی زیر صدارت وفاقی حکومت کے اجلاس میں اپنے ابتدائی کلمات میں، پاکستان کے وزیر اعظم نے کہا: بدقسمتی سے، پاکستانی طالبان، جو افغانستان سے کام کر رہے ہیں، پاکستان کے اندر دہشت گردانہ حملے کر رہے ہیں اور ہمارے ہاں یہ صورتحال جاری نہیں رہ سکتی پاکستانی اخبار دی نیشن کے مطابق، افغان حکومت کو آگاہ کیا کہ ہم ان کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں، لیکن پاکستانی طالبان کو ہمارے معصوم لوگوں کو قتل کرنے سے روکنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ افغانستان ایک ہمسایہ ملک ہے جس کے ساتھ ہماری مشترکہ سرحد ہزاروں کلومیٹر پر محیط ہے۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں اور تجارت، معیشت اور دیگر شعبوں میں تعاون کرنا چاہتے ہیں۔" طالبان کی وزارت دفاع کے قریبی ذرائع کے مطابق، طالبان اور پاکستانی افواج کے درمیان متنازع سرحدی علاقے میں جھڑپوں کے بعد پاکستان میں 19 فوجی مارے گئے۔ ذرائع نے العربیہ چینل کے نمائندے کے حوالے سے مزید کہا کہ مشرقی افغانستان کے صوبہ پکتیا میں پاکستانی جانب سے مارٹر گولہ گرنے سے 3 شہری ہلاک ہو گئے۔ 2021 کے موسم گرما میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان سرحدی کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ اسلام آباد مسلح گروپوں پر افغانستان سے اپنی سرزمین پر حملے شروع کرنے کا الزام لگاتا ہے۔ حال ہی میں پاکستانی فورسز پر پاکستانی طالبان کے حملوں میں شدت آئی ہے۔ پاکستان سمجھتا ہے کہ افغان طالبان کی حکومت اپنی سرزمین سے ان حملوں کو روکنے کے لیے وہ کچھ نہیں کر رہی جس کی اسے ضرورت ہے۔

منوج شرما کی فلم ہریدوار کا پرومو پریس کلب میں دکھایا گیا

شمع ایرانی: گنگا میں پیسے تلاش کرنے والے بچوں کی زندگی پر مبنی فلم ہریدوار کا پرومو پریس کلب ہری دوار میں صحافیوں کے درمیان دکھایا گیا۔ فلم کے ہدایت کار منوج شرما بھی اس تقریب میں موجود تھے۔ فلم ہری دوار ایسے ہی ایک بچے کی کہانی ہے۔ اس کے والد گھر سے نکل چکے تھے۔ بچے کی ماں بیمار ہے۔ جس کی وجہ سے بچہ پڑھائی کی عمر میں گنگا سے پیسے لیتا ہے اور اپنا اور اپنی ماں کا خیال رکھتا ہے۔ فلم میں کچھ ہلکی کامیڈی ہے۔ لیکن فلم میں بچے کی دل چھونے والی حالت دکھا کر ہدایت کار نے سامعین کو جذباتی کر دیا۔ ہری دوار میں شوٹ کی گئی اس فلم میں سکشم شرما مرکزی کردار میں ہیں، جن کا تعلق لدھیانہ سے ہے۔ فلم میں اکشے ایک پولیس اہلکار کا کردار ادا کرتے نظر آئیں گے۔ بالی ووڈ اداکار ہیمنت پانڈے نے بھی فلم میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ شرما جی کی لگ گئی، کھلی بلی، ٹائم نہیں ہے، لالی پاپ جیسی 16 فلمیں بنانے والے فلم کے ہدایت کار منوج شرما نے کہا کہ جب وہ ہریدوار آئے تو انہوں نے بچوں کو گنگا میں پیسہ نکالتے دیکھا تو ان کی زندگیوں پر فلم بنانے کا سوچا۔

افغانستان میں پاکستانی فضائی حملے میں عام شہری ہلاکتوں کی اقوام متحدہ نے مذمت کی

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے، رچرڈ بینیٹ نے 24 دسمبر کو افغانستان کے صوبہ پکتیکا میں پاکستانی فوج کے فضائی حملے کی شدید مذمت کی، جس کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت افغان شہری مارے گئے، شہری نقصان کو روکنے کے لیے بین الاقوامی قانونی ذمہ داریوں پر زور دیتے ہوئے، واقعے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اور احتساب کو یقینی بنائیں۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ فضائی حملے میں کم از کم 46 افراد ہلاک اور چھ زخمی ہوئے، طالبان حکومت نے حملے کی مذمت کی اور دعویٰ کیا کہ متاثرین میں "وزیرستانی مہاجرین" شامل ہیں، پاکستان کے اس دعوے کے برعکس کہ حملے میں تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کو نشانہ بنایا گیا۔ پاکستان کا دعویٰ ہے کہ فضائی حملوں نے ٹی ٹی پی کے متعدد عسکریت پسندوں کو کامیابی سے ختم کر دیا اور ان کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا، جبکہ طالبان کی وزارت دفاع کے ترجمان عنایت اللہ خوارزمی نے ان دعووں کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ زیادہ تر شہری پناہ گزین مارے گئے۔ اس واقعے نے افغانستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کو بڑھا دیا ہے، طالبان نے جوابی کارروائی کی دھمکی دی ہے اور افغانستان میں ٹی ٹی پی کے عسکریت پسندوں کے جاری مسئلے کو اجاگر کیا ہے، تنازع کو ہوا دے رہا ہے اور علاقائی استحکام کو خطرے میں ڈال رہا ہے، مزید جانی نقصان کو روکنے اور جڑ سے نمٹنے کے لیے سفارتی مذاکرات کی فوری ضرورت پر زور دیا ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

افسران زمین تنازع کے معاملات کا ازالہ کریں: جئے ویر سنگھ

مین پوری: اتر پردیش حکومت کے کابینی وزیر جئے ویر سنگھ نے ہفتہ کو مین پوری میں کہا کہ دبنگوں کے ذریعہ کمزور افراد کی زمین پر غیر قانونی قبضے کی شکایات کو افسران جلد از جلد ازالہ کریں۔ یہاں وی آئی پی گیسٹ ہاؤس میں عوامی مسائل کی سماعت کے دوران کابینی وزیر نے کہا کہ اتر پردیش میں افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ متاثرین کی زمین متاثر تنازعات کے معاملے جلد حل کریں۔ ریاست کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے مجرمین کے خلاف زیرو ٹالیرنس کی پالیسی اپنا رکھی ہے۔ اس موقع پر انہوں نے محکمہ ریونیو کی زمین سے متعلق تنازعات میں ذمہ داری زیادی ہے۔ مینڑھ بندی کے التواء معاملے تیزی سے نپٹائیں۔ ایس ڈی ایم و سرکل افسر سے کہا کہ چک مارگ، چک روڈ عوامی آمدورفت کے لئے ہیں۔ ان پر اگر کہیں بھی کسی کے ذریعہ ناجائز قبضہ کیا جائے تو اسے فوراً ہٹائیں۔ ایسے معاملات میں قبضہ کرنے والوں کے خلاف تادیبی کاروائی کریں کسی کی پرائیویٹ زمین پر دبنگ کے ذریعہ قبضہ نہ کیا جائے۔ زبردستی قبضہ کرنے والوں سے سخت سے نپٹا جائے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ جن شنوائی کے دوران بیعناموں کے سلسلے میں شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ انہوں نے زمین کی خرید و فروخت کرنے والوں سے کہا کہ زمین خریدتے وقت بیعناموں سے قبل اس کی جانچ کرلیں۔ کئی معاملات میں جانچ کے دوران پایا گیا کہ بیع ناموں میں درج زمین کا موقع پر رقبہ کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی شکایات پر موقع پر جاکر دونوں فریقین کی موجودگی میں معاملے کا ازالہ کرایا جائے۔ حقائق چھپا کر زمین فروخت کرنے والوں کے خلاف بھی کاروائی کی جائے۔

خاتون کے ساتھ اجتماعی عصمت دری، لوگوں میں اشتعال

مہوبہ: اتر پردیش کے ضلع مہوبہ کے صدر کوتوالی علاقے میں ہفتہ کو ایس سی سماج کی ایک خاتون کا اجتماعی عصمت دری کرنے کے بعد قتل کردیا گیا۔ اس کی لاش اپنے کمرے میں پھانسی کے پھندے سے لٹکی ہوئی برآمد کی گئی۔ واقعہ سے مشتعل اہل خانہ اور پڑوسیوں نے خاطیوں کے خلاف سخت کاروائی کے مطالبے کے ساتھ سڑک جام کردیا۔ اڈیشنل ایس پی وندنا سنگھ نے بتایا کہ منگریا پورا میں چھوٹا اہروار کی بیوی منجو کی لاش گھر کے اندر کمرے میں پھانسی کے پھندے سے لٹکی ہوئی پائی گئی۔ چھوٹا کے ذریعہ پولیس کو دی تحریر میں پڑوسی دو بھائیوں کمل اور اشونی پر اس کی بیوی کے ساتھ عصمت دری کر قتل کئے جانے کا الزام لگا ہے۔ چھوٹا کے مطابق دونوں ملزمین منجو کو کافی وقت سے پریشانی اور بلیک میل کر رہے تھے۔ واردات کے بعد انہیں گھر سے باہر نکلتے ہوئے اس کے بیٹے وکاس نے دیکھا تھا۔ تب انہوں نے واقعہ کے ضمن میں کسی کو کچھ بتانے پر پورے کنبے کو مار دینے کی دھمکی دی تھی۔ اڈیشنل ایس پی نے بتایا کہ چھوٹا نے پولیس کو سونپی شکایت میں دونوں بھائیوں پر گھر میں رکھے 90 ہزار روپے اور تقریباً دو لاکھ روپے قیمت کے سونے چاندی کے زیورات بھی لوٹ کر لے جانے کا الزام لگایا ہے۔ متوفیہ کی بیٹی سیتا نے موقع پر پہنچے پولیس افسران کو دیئے بیان میں اس کی ماں کو دونوں کے ذریعہ موبائل فون پر بلیک میل کرنے کی بھی بات کہی ہے۔ موقع واردات پر جمع بھیڑ نے مشتعل ہوکر سڑک پر جام لگا دیا اور ملزمین کی فوراً گرفتاری کا مطالبہ کرنے لگے۔

حیدرا کی کارروائیاں، رپورٹ جاری

حیدرآباد: حیدرآباد ڈیزاسٹر ریسپانس اینڈ ایسیٹ مانیٹرنگ اینڈ پروٹیکشن ایجنسی (حیدرا) کے کمشنر اے وی رگناتھ نے اعلان کیا ہے کہ ایجنسی نے حیدرآباد میں 200 ایکر اراضی واپس حاصل کرلی ہے۔ انہوں نے حیدرآباد میں آج حیدرا کی سالانہ رپورٹ جاری کرتے ہوئے ایجنسی کے کارناموں اور اقدامات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ حیدرا کی کارروائیوں کے نتیجہ میں ایف ٹی ایل اور بفرزونس میں غیر مجاز تعمیرات کے سلسلہ میں عوام کی بیداری میں بتدریج اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام اب فلائٹس اور پلاٹس کی خریداری میں مزید محتاط ہوگئے ہیں۔ کمشنر نے کہا کہ حیدرا نے تاحال 8 تالابوں اور 12 پارکس کا تحفظ کیا۔ یہ کہتے ہوئے کہ این آر ایس اے ادارے کے تال میل کے ساتھ سٹلائٹ کی تصاویر حاصل کی گئی ہیں اور فضائی ڈرون کی تصاویر کا بھی استعمال کیا جارہا ہے، کمشنر نے کہا کہ سرکاری اراضیات کی جیوفینسنگ کے اقدامات کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تالابوں کے علاقوں میں تبدیلیوں کا پتہ چلانے کے لئے سال 2000ء سے 2024ء تک کی تصاویر کو ترتیب دینے کا کام کیا جارہا ہے۔

دہلی حکومت کی مہیلا سمان، سنجیونی اسکیموں سے بی جے پی خوفزدہ: کیجریوال

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے سربراہ اروند کیجریوال نے ہفتہ کو کہا کہ دہلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اے اے پی حکومت کی مہیلا سمان یوجنا اور سنجیونی یوجنا سے گھبرا گئی ہے اور انتخابات میں ہار رہی ہے۔ دہلی کے سابق وزیر اعلی کیجریوال نے یہاں خصوصی طور پر بلائی گئی پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی خواتین کا احترام نہیں کرتی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ دہلی حکومت کی مہیلا سمان یوجنا کو خواتین کا بھرپور تعاون حاصل ہوا ہے اور اب تک 22 لاکھ خواتین نے اس اسکیم کے لیے اپنے نام درج کرائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈروں کو دہلی میں ایک بار پھر شکست نظر آ رہی ہے اور وہ گھبرائے ہوئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 70 رکنی دہلی اسمبلی کے آئندہ انتخابات سے قبل بی جے پی اور کانگریس عام آدمی پارٹی حکومت پر عوام سے جھوٹے وعدے کرنے اور اسکیموں کو نافذ نہ کرنے کا الزام لگا کر حملہ آور ہیں۔ ان جماعتوں کا کہنا ہے کہ دہلی کی اے اے پی حکومت کے پاس مہیلا سمان نام کی کوئی اسکیم نہیں ہے اور اس اسکیم کا فائدہ دینے کی بات کرنا اے اے پی کا ایک اور دھوکہ ہے۔ مسٹر کیجریوال نے نامہ نگاروں سے کہا، ”بی جے پی اور کانگریس مل کر اے اے پی کو روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اے اے پی سربراہ نے کہا کہ کچھ دن پہلے ان کی پارٹی نے اعلان کیا تھا کہ اگر دہلی میں ہماری حکومت بنتی ہے تو وہ دو اسکیمیں نافذ کرے گی۔ مہیلا سمان یوجنا اور بزرگوں کا سرکاری خرچ پر علاج۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان اسکیموں میں رجسٹریشن کے لیے لمبی قطاریں لگ رہی ہیں۔ اس میں لاکھوں لوگوں نے رجسٹریشن کرایا ہے۔ یہ دیکھ کر بی جے پی کی نیندیں اڑ گئیں ہیں۔“ مسٹر کیجریوال نے الزام لگایا کہ بی جے پی ان اسکیموں کو ناکام بنانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا، ”آج انہوں نے فرضی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ ہم ان سے بار بار پوچھ رہے تھے کہ وہ دہلی میں کیا کریں گے۔ بی جے پی دہلی میں سب کچھ بند کرنے کے لیے یہ الیکشن لڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا، ”بی جے پی نے ایک طرح سے اپنا منشور جاری کردیا ہے کہ اگر آپ ہمیں ووٹ دیں تو ہم آپ کی بجلی، پانی، تعلیم اور صحت کی خدمات سب بند کردیں گے۔ آج ان لوگوں نے مہیلا سمان یوجنا پر تحقیقات شروع کردی ہیں۔ ان کے لیڈر دہلی میں کھلے عام پیسہ بانٹ رہے ہیں، جس کی جانچ نہیں ہوگی۔

امرتسر میں تین اسمگلر گرفتار، ڈیڑھ کلو ہیروئن، اسلحہ برآمد

امرتسر: امرتسر، پنجاب میں اسٹیٹ اسپیشل آپریشن سیل (ایس ایس او سی) نے تین اسمگلروں کو گرفتار کرکے ایک نارکو ٹیرر ماڈیول کا پردہ فاش کیا ہے، جسے بیرون ملک سے کنٹرولرز چلا رہے تھے۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے ہفتہ کو بتایا کہ گرفتار ملزمان کی شناخت گرجیت سنگھ اور بلجیت سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ گرفتار افراد نے 17 دسمبر 2024 کو اسلام آباد کے تھانے پر دستی بم سے حملہ کیا تھا۔ پولیس نے اب تک ان کے قبضے سے 4.1 کلوگرام ہیروئن، 01 ہینڈ گرنیڈ اور 02 پستول برآمد کیے ہیں۔ ڈی جی پی یادو نے کہا کہ پورے نیٹ ورک کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

عہدیداروں پر دباؤ ڈال کر اے اے پی کے ایم ایل اے ایک خاص کمیونٹی کے لوگوں کو فرضی ووٹر بنا رہے ہیں: بی جے پی

نئی دہلی: بی جے پی نے عام آدمی پارٹی پر ایک خاص کمیونٹی کے لوگوں کے لئے جعلی ووٹر شناختی کارڈ بنوانے کے لئے عہدیداروں پر دباؤ ڈالنے کا الزام لگایا ہے۔ ہفتہ کو یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے بی جے پی کے ریاستی صدر وریندر سچدیوا نے اروند کیجریوال اور دہلی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف دہلی حکومت انتخابات جیتنے کے لئے فرضی اسکیموں کو بھرپور طریقے سے فروغ دے رہی ہے، وہیں دوسری طرف ایک مخصوص کمیونٹی کے لوگوں کا جعلی آدھار کارڈ کے ذریعے ووٹر کارڈ بنوایا جارہا ہے۔ اس دوران کچھ گھروں کے مالکان کو میڈیا کے سامنے لایا گیا جنہوں نے بتایا کہ ان کے گھر کے پتے پر جعلی ووٹرز بنائے گئے ہیں۔ اس دوران بتایا گیا کہ ایک مخصوص کمیونٹی کے 60 لوگوں کو اس گھر کے پتے پر جعلی ووٹر بنایا گیا ہے جہاں صرف پانچ ارکان ہیں۔ مسٹر سچدیوا نے کہا کہ انتخابات جیتنے کے لیے مسٹر کیجریوال اپنے ایم ایل اے کے ساتھ مل کر پچھلے 10 برسوں میں جعلی ووٹروں کا کھیل کھیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2014 کے لوک سبھا انتخابات میں یہاں رائے دہندگان کی تعداد تقریباً 1,19,00,000 تھی جو 2015 کے اسمبلی انتخابات کے دوران بڑھ کر 1,33,00,000 ہوگئی، یعنی صرف آٹھ ماہ میں 14 لاکھ ووٹروں کا اضافہ ہوا۔ اس کے بعد اگلے چار برسوں میں یعنی 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں چھ لاکھ ووٹ بڑھے اور کل ملا کر 1,39,00,000 ہوگئے۔ پھر 2020 کے اسمبلی انتخابات میں یعنی صرف آٹھ ماہ کے اندر ووٹروں کی تعداد 1,48,00,000 سے تجاوز کر گئی یعنی نو لاکھ ووٹرز مزید بڑھ گئے۔ انہوں نے کہا کہ ایک بار پھر ریاستی حکومت اور عام آدمی پارٹی دہلی میں وہی کھیل کھیل رہے ہیں، لیکن بی جے پی ان کے منصوبوں کو پورا نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ الیکشن کمیشن سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ دہلی میں نئے ووٹر بننے کی درخواستوں کی مکمل چھان بین کرے۔ دہلی بی جے پی کے صدر نے کہا کہ ریاستی الیکشن کمیشن نے شاہین باغ تھانے میں فرضی ووٹوں بنوانے کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی بار بار کہہ رہی ہے کہ ایسے لوگوں کے نام کیوں ہیں جو دہلی کے ووٹر نہیں ہیں، جن کی موت ہوچکی ہے، یا جو گھر چھوڑ کر چلے گئے ہیں، ان کے نام ووٹر لسٹ میں کیوں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں جعلی دستاویزات، جعلی آدھار کارڈ، جعلی ووٹر شناختی کارڈ بنانے کا کھیل چل رہا ہے۔

حکومت نے منموہن کی توہین کی: راہل، پرینکا گاندھی

نئی دہلی: کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کو یادگار مقام فراہم نہ کرنا حکومت کے ذریعے ان کی توہین قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس کے مستحق تھے اور انہیں آخری رسومات کے لیے ایک یادگار مقام فراہم کرنا چاہیے تھا۔ مسٹر گاندھی نے کہا حکومت نے آج نگم بودھ گھاٹ پر ان کی آخری رسومات ادا کرکے مادر ہند کے عظیم فرزند اور سکھ برادری کے پہلے وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی مکمل توہین کی ہے۔ وہ ایک دہائی تک ہندوستان کے وزیر اعظم رہے۔ ان کے دور میں ملک معاشی سپر پاور بن گیا اور ان کی پالیسیوں نے ملک کے غریب اور پسماندہ طبقات کو سہارا دیا۔ آج تک تمام سابق وزرائے اعظم کے وقار کا احترام کرتے ہوئے ان کی آخری رسومات مجاز یادگار میں ادا کی گئی ہیں تاکہ ہر شخص بغیر کسی تکلیف کے انہیں خراج عقیدت پیش کر سکے۔ انہوں نے کہا ”ڈاکٹر منموہن سنگھ ہمارے اعلیٰ ترین احترام اور یادگار مقام کے مستحق ہیں۔ حکومت کو ملک کے اس عظیم فرزند اور ان کی شاندار کارکردگی کا احترام کرنا چاہیے تھا۔ محترمہ واڈرا نے کہا ”سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی آخری رسومات کے لیے مناسب جگہ فراہم نہ کرکے، حکومت نے سابق وزیر اعظم کے دفتر کے وقار، منموہن سنگھ کی شخصیت، فخر سکھ کمیونٹی اور ان کی وراثت کے ساتھ انصاف نہیں کیا ہے۔ اس سے قبل تمام سابق وزرائے اعظم کو اعلیٰ ترین اعزاز اور احترام دیا جاتا تھا۔ ڈاکٹر سنگھ اس اعزاز اور یادگار مقام کے مستحق ہیں۔ پوری دنیا آج ان کی خدمات کو یاد کر رہی ہے۔ حکومت کو اس معاملے میں سیاست اور تنگ نظری سے بالاتر ہوکر سوچنا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا ”آج صبح ایسا محسوس ہوا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کے خاندان کے افراد شمشان گھاٹ میں جگہ کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، ہجوم میں جگہ تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور عام لوگ جگہ کی کمی کی وجہ سے پریشان ہو رہے ہیں اور باہر کی سڑک سے انہیں خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں۔

اسرو کے منفرد ریکارڈ قائم کرنے والے مشن ”اسپیڈیکس“ کی الٹی گنتی شروع

چینائی: انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) سال 2024 کو شاندار وداعی دینے کے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنے ڈبل ریکارڈ قائم کرنے والے ’اسپیڈیکس‘ خلائی مشن کے لئے الٹی گنتی کا کام کل سے شروع کرے گا۔ اس کے تحت پہلی آن اسپیس ڈاکنگ ٹکنالوجی پر اسپیڈیکس سیٹلائٹ سے جڑی ڈاکنگ اور انڈاکنگ سیریز ہے اور دوسرا پی ایس ایل وی-سی 60 لانچ وہیکل پر پی او ای ایم-4 کے حصے کے طور پر 24 سائنسی تجربات کا پی ایس ایل وی-4 کا چوتھا مرحلہ شامل ہے۔ پی ایس ایل وی-سی 60 اسپیڈیکس مشن کا آغاز 30 دسمبر کو سری ہری کوٹا کی پہلی خلائی بندرگاہ پر پیڈ سے 2158 بجے طے ہے۔ پی ایس ایل وی مشن کے لیے الٹی گنتی کا جو کام عام طور پر 24 سے 25 گھنٹے تک کا ہوتا ہے، کل سے شروع ہونے کی امید ہے، جس کے دوران چار مرحلوں والی گاڑی میں پروپیلنٹ بھرنے کا کام کیا جائے گا۔ اسرو نے ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ میں کہا، لانچ کے قریب ایک قدم اور بڑھاتے ہوئے اسپیڈیکس کے لانچ وہیکل کے ساتھ دو سیٹلائٹس انٹگریٹڈ ہوگئے ہیں۔ بتایا گیا، انٹیگریشن سنگ میل ہے، ایس ڈی ایس سی شار ’لفٹ آف‘ کے ایک قدم اور قریب اسپیڈیکس سیٹلائٹس کو پی ایس ایل وی-سی-60 کے ساتھ کامیابی کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے۔ پی ایس ایل وی-سی 60 پر پہلی بار پی آئی ایف سہولت میں پی ایس 4 (چوتھے مرحلے کے انجن) تک پوری طرح سے انٹگریٹڈ کرکے اسے پہلے لانچ پیڈ پر لے جایا گیا۔ اسرو اپنے پہلے کامیاب خلائی ڈاکنگ کے مظاہرے کے ساتھ سال 2024 کو شاندار الوداع کرنے کا منتظر ہے، کیونکہ یہ اہم مشن ہندوستان کو چوتھا ملک بننے کے لیے آگے بڑھائے گا۔ یہ دنیا کو دکھائے گا کہ ملک پیچیدہ خلائی ڈاکنگ ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کر رہا ہے۔ یہ اسرو کے لیے ایک تاریخی اور بے مثال مشن ہوگا جس کے تحت اسپیس ڈاکنگ مظاہرے کے لئے دو سیٹلائٹ چیزر اور ٹارگٹ والے اسپیڈیکس لانچ کے علاوہ، اسپیڈیکس مشن کے ساتھ پی ایس ایل وی آربٹل ایکسپیریمنٹ ماڈیول-4 (پی او ای ایم) پر خلا میں ریکارڈ 24 سائنسی تجربات کئے جائیں گے۔

رابعہ گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کا ۲۸ رواں انٹر اسکول سائنس کوئز مقابلہ

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام رابعہ گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں 28 ویں سائنس کوئز مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ زیر سرپرستی مومن تبسم نیاز صاحبہ (پرنسپل اسکول ھذا) کی رہی۔ اس پروگرام کی صدارت کے فرائض ڈاکٹر ناھید اعظم صاحبہ (سابق پرنسپل جی ایم مومن ویمنس کالج بھیونڈی) نے انجام دیا۔ مہمانان خصوصی ڈاکٹر شہناز علاؤالدین خان (MBBS.M.D DGO) ڈاکٹر پریہ پھرکے (MBBS)۔ مہمانان اعزازی ڈاکٹر سیدہ ہارون شیخ (M.Sc . B.Ed) مومن عنیزہ محمد مختار (Ph.D M.Sc) (B.Ed) تھیں۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن سے ہوا۔ یہ مقابلہ تین راؤنڈ پر مشتمل تھا۔ پہلا راؤنڈ معروضی سوالات پر مبنی تھا۔ دوسرا راؤنڈ۔ تصویر/ ماڈل/ چاٹ اور پریکٹیکل پر مشتمل تھے۔ تیسرا راؤنڈ Time Bound Round تھا جس میں 30 سیکنڈ میں زیادہ سے زیادہ سوالات کے جواب دینے تھے اور یہ راؤنڈ مائنس مارکنگ پر مبنی تھا۔ رابعہ گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کا یہ سائنس کوئز مقابلہ شہر کا ایک معلوماتی اور منفرد مقابلہ ہے۔ مہمان اعزازی مومن عنیزہ نے طالبات کے سامنے اس پروگرام کی افادیت کو بہت ہی موثر انداز میں پیش کیا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر پریہ پھرکے نے اس پروگرام کی تعریف کی اور طالبات کی محنت کو سراہا۔ صدارتی خطبہ ڈاکٹر ناھید اعظم نے کہا یہ بچے قوم وملت کی امانت ہیں ان طالبات کو تمام علوم کے ساتھ اگر سائنس پر خاص توجہ دی گئی تو انھیں میں سے کلپنا چاؤلا اور عبدالکلام پیدا ہونگے۔ اس طرح کے مقابلہ کی افادیت پر زور دیا۔ اس مقابلہ کی انچارج ٹیچرس انصاری روبینہ ریحان اور مومن شگفتہ انیس احمد تھیں۔ اس کوئز میں ٹیموں کے درمیان بہت ہی سخت مقابلہ رہا۔ اس مقابلہ کی فاتح ٹیم رفیع الدین فقیہ گرلز ہائی اسکول۔ دوم انعام سراج العلوم گرلز ہائی اسکول۔ سوم انعام النور گرلز ہائی اسکول اور حوصلہ افزائی کا پہلا انعام اقصی گرلز ہائی اسکول اور حوصلہ افزائی کا دوسرا انعام مومن گرلز ہائی اسکول نے حاصل کیا۔ پروگرام کا اختتام اسکول ھذا کی ٹیچر افرا بلال کے رسم شکریہ پر ہوا۔ نظامت کے فرائض ریحانہ وسیم نے انجام دیا۔ سائنس کوئز مقابلہ کے اس معلوماتی پروگرام پر مومن شریف حسن (صدر BWES) مومن خیف نیاز (انچارج سکریٹری BWES) اسکول ھذا کے چیرمین مومن یوسف رمضان ایڈوکیٹ نیاز مومن، طارق نیاز مومن، مومن سراج، ایڈوکیٹ طارق، انصاری انیس اور سوسائٹی کے دیگر عہدیداران واراکین نے مبارکباد دی اور اساتذہ کی محنت وتیاری کو سراہا اور طالبات کی حوصلہ افزائی کی۔

ڈاکٹر منموہن سنگھ ایک مقبول، شائستہ اور سرشار عوامی خادم تھے

سابق وزیر اعظم کے انتقال پر ڈاکٹر محمد شرافت حسین انصاری کا اظہار تعزیت

پٹنہ، 28 دسمبر (پریس ریلیز) بہار پردیش کانگریس آئی اقلیت کمیٹی کے نائب صدر ڈاکٹر شرافت حسین انصاری نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے اسے ملک کا نقصان عظیم قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر شرافت حسین انصاری نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ ڈاکٹر منموہن نے ایک ممتاز ماہر معاشیات، قابل سیاست داں اور فاضل رہنما کی حیثیت سے ملک کی ترقی اور استحکام میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ ان کی قیادت میں ملک میں نہ صرف اقتصادی اصلاحات کی بنیاد پڑی بلکہ امن و ترقی اور سب کے لئے انصاف کی مضبوط روایت کو فروغ ملا۔ ڈاکٹر شرافت حسین انصاری نے کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ ایک مقبول، شائستہ، دانشور اور سرشار عوامی خادم تھے، جنہوں نے ہندوستان کے وزیر اعظم کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ملک ان سے محبت کرتی ہے اور قوم ان کا احترام کرتی ہ۔ وہ اپنی عاجزی، قابلیت اور ہندوستان کے لوگوں کے تئیں لگن میں بے مثال تھے۔ ان کی روح کو تسکین ملے اور ان کی یادیں ہمیں ہمیشہ ترغیب دیں۔ ڈاکٹر شرافت حسین انصاری نے کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کو صرف وزیر اعظم کے طور پر یاد رکھیں گے کیوں کہ ڈاکٹر سنگھ نے پسماندہ، پچھڑے طبقات کے بشمول اقلیتوں کو اوپر اٹھانے کے لئے سنجیدہ مساعی انجام دی تھی۔ ڈاکٹر سنگھ کی وفات پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آنجہانی قائد تقسیم کے پناہ گزیں سے ملک کے وزارت عظمی کے جلیل القدر عہدہ پر پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں ہمیشہ ایک عظیم انسان، ایک ماہر معاشیات اور اصلاحات کے لئے وقف رہنما کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے حکومت ہند میں مختلف سطحوں پر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے ایک مشکل وقت میں ریزرو بینک کے گورنر کا کردار سنبھالا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی زندگی ان کی ایمانداری اور سادگی کی عکاسی تھی۔ ان کی عاجزی، نرمی اور ذہانت ان کی پارلیمانی زندگی کی پہچان بن گئی۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے 92 سال کی عمر میں دنیا کو الوداع کہہ دیا۔ وزیر خزانہ رہنے کے علاوہ ڈاکٹر سنگھ 1982 سے 1985 کے درمیان آر بی آئی کے گورنر بھی رہے۔ ان کے انتقال سے نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا ایک عظیم ماہر اقتصادیات سے محروم ہوگئی ہے۔

بقیہ: سرکاری قیامگاہ سے......

ملازمین بھی مندر میں پوجا کیا کرتے تھے۔ شکایتی خط میں کہا گیا ہے کہ جسٹس کیت سے پہلے اس سرکاری رہائش گاہ میں کئی مسلم چیف جسٹس بھی رہے لیکن ان لوگوں نے نہ تو اس پر اعتراض جتایا اور نہ ہی اسے ہٹوایا۔ پھر اب اسے کیوں ہٹایا گیا؟ خط میں کہا گیا ہے کہ جسٹس رفعت عالم اور جسٹس رفیق احمد بھی بطور چیف جسٹس اسی رہائش گاہ میں رہے لیکن انہوں نے کبھی بھی اس مندر پر کوئی اعتراض نہیں جتایا تھا۔ بار اینڈ بنچ کی بار اسوسی ایشن نے سی جے آئی کو لکھے اپنے خط میں کہا کہ چیف جسٹس کا بنگلہ اور اس بنگلہ میں مندر یعنی دونوں سرکاری جائیداد ہیں۔ کئی بار اس مندر کی تعمیر نو بھی سرکاری فنڈ سے کی گئی ہے۔ اس لیے، حکومت کی اجازت کے بغیر یا کسی قانونی حکم کے بغیر اسے منہدم نہیں کیا جانا چاہیے تھا۔ خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس بنگلہ میں سناتن دھرم کو ماننے والے بیشتر چیف جسٹس اور ملازمین رہتے رہے ہیں۔ اس لیے انہیں اپنی مذہبی پوجا کیلئے دور جاکر اپنا قیمتی وقت ضائع نہیں کرنا پڑتا تھا۔ ایسا عمل سناتن دھرم کے پیروکاروں کی توہین ہے۔ بار اسوسی ایشن کی جانب سے خط لکھے جانے سے پہلے وکیل رویندر ناتھ ترپاٹھی نے صدر، وزیر اعظم، سی جے آئی اور مرکزی قانون وزیر کو شکایتی خط لکھ کر اس مسئلہ پر ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سریش کمار کیت کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ اسی کو بنیاد بنا کر اب ایم پی ہائی کورٹ بار اسوسی ایشن نے سی جے آئی کو خط لکھا ہے۔ ترپاٹھی کی شکایت کے مطابق مندر کمپلیکس میں طویل عرصہ سے قائم ہنومان مندر کو جسٹس کیت نے منہدم کروا دیا ہے۔

ہماچل میں ۶۰ رسال پرانا مندر منہدم کردیا گیا

ہمیر پور: ہماچل پردیش کے سوجان پور تا تھرال ہائی وے پر کٹھیڑا علاقے میں شیو اور شنی دیو مندر کو ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق تجاوزات کی زد میں آنے کی وجہ سے برسوں پرانے مندر کو جمعہ کے روز منہدم کر دیا گیا۔ ایک شخص کی شکایت کے بعد انتظامیہ اور پولیس کی موجودگی میں محکمہ تعمیرات عامہ نے یہ کارروائی کی۔ مندر کے ساتھ ساتھ ایک شخص کے گھر کی بالکونی بھی منہدم ہوگئی ہے۔ گھر کا یہ چھجا بھی تجاوزات کے دائرے میں آرہا تھا۔ جیسے ہی محکمہ تعمیرات عامہ انتظامیہ اور پولیس کے ساتھ مندر کو گرانے کے لیے پہنچا تو گاؤں والوں نے احتجاج شروع کر دیا۔ گاؤں کے لوگ مندر گرانے کے خلاف سڑک پر نکل آئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مندر تقریباً 60 سال پرانا ہے اور علاقے کے لوگوں کے عقیدے کی علامت ہے۔ پہلے یہاں صرف مورتیاں ہوا کرتی تھیں لیکن لوگوں نے باہمی تعاون سے یہ مندر بنوایا تھا۔ گاؤں والوں نے یہاں تک کہا کہ اگر مندر کو گرایا گیا ہے تو علاقے کا مکمل سروے کیا جائے گا اور جن لوگوں نے سرکاری زمین پر کوئی تعمیرات کی ہیں انہیں بھی ہٹایا جائے۔ گاؤں والوں نے کہا کہ اس طرح مندر کو نہیں ہٹانا چاہیے۔ عقیدہ سے متعلق مندر کو ہٹانے سے پہلے حالات کا اندازہ کرتے ہوئے محکمہ تعمیرات عامہ نے محکمہ پولیس کی مدد لی تھی۔

جدید دور میں بچوں کی تربیت انتہائی اہم امر ہے: عبدالوحید شیخ

بچوں کی تربیت کے تئیں والدین کے لیے رہنما اصولوں پر ورکشاپ

28 دسمبر، ہفتہ، یونائیٹڈ ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے اپنے پیرنٹنگ سیریز ”پرورش“ کے دوسرے ماڈیول کا انعقاد فاروق ستار ہائی اسکول (لڑکوں) میں صبح 9:30 سے دوپہر 12 بجے تک کیا۔ اس ورکشاپ میں 47 والدین، جن میں 16 والد اور 31 والدائیں شامل تھیں، نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا آغاز سسٹر فوزیہ پٹیل نے قرآن پاک کی تلاوت اور ترجمہ سے کیا۔ محترمہ ممتاز نذیر شیخ نے ورکشاپ کے مقاصد بیان کرتے ہوئے والدین کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی اور کہا کہ جدید دور میں بچوں کی ذہنی، جذباتی اور اخلاقی تربیت کے لیے والدین کو خود بھی تربیت حاصل کرنی ہوگی۔ انہوں نے جنریشن الفا کے بچوں کی تربیت کے چیلنجز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ان کی تربیت کے لیے جدید اور مؤثر طریقے اپنانے کی ضرورت ہے۔ ورکشاپ کے مہمان مقرر، عبدالوحید شیخ (میکانیکل انجینئر اور موٹیویشنل اسپیکر)، نے ”ڈیجیٹل دور میں والدین کی ذمہ داریاں“ پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے والدین کو آگاہ کیا کہ کس طرح موبائل، کارٹونز اور گیمنگ بچوں پر منفی اثر ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے والدین کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزاریں، موبائل کے استعمال کو محدود کریں، اور بچوں کے لیے مثبت رول ماڈل بنیں۔ ورکشاپ میں والدین نے سوالات بھی کیے۔ ایک والدہ، نسیمہ، نے بچوں کے موبائل کے استعمال کو کنٹرول کرنے کے طریقے پر سوال کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ایسے لیکچرز طلباء کے لیے بھی منعقد کیے جائیں۔ ایک اور والدہ، فاطمہ، نے اس موضوع پر بہترین گفتگو کے لیے منتظمین اور مقرر کا شکریہ ادا کیا۔ والدین نے ورکشاپ کو بے حد سراہا اور مزید ایسی ورکشاپس کے انعقاد کی درخواست کی۔ پروگرام کے اختتام پر محترمہ یاسمین نے شکریہ ادا کرتے ہوئے ورکشاپ کا اختتام کیا۔

حضرت دیوان شاہؒ کے عرس کے موقع پر الحاج سعید نوری صاحب اور رضا اکیڈمی کی ٹیم کی حاضری

بھیونڈی میں حضرت دیوان شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے عرس کے موقع پر رضا اکیڈمی کے بانی، اسیر مفتی اعظم، الحاج محمد سعید نوری صاحب، سید جمیل احمد جانی میاں، صدر رضا اکیڈمی جالنا برانچ، اور ان کی ٹیم نے درگاہ پر حاضری دی۔ اس موقع پر درگاہ دیوان شاہ کے ٹرسٹیوں، رضا اکیڈمی بھیونڈی برانچ کے کارکنان، تنظیم علماء اہل سنت اور بھیونڈی کے مقامی لوگوں نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ حاضری کے دوران، انہوں نے درگاہ حضرت دیوان شاہ کی زیارت کی اور پورے ہندوستان کے عوام کے لیے امن وسکون کی دعا کی۔ اس موقع پر الحاج سعید نوری صاحب نے سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس فیصلے میں رضا اکیڈمی کا اہم کردار رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رضا اکیڈمی ہمیشہ ایسے معاملات میں پیش پیش رہی ہے اور (ان شاءاللہ) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے صدقے ہمیشہ حق اور انصاف کے لیے کام کرتی رہے گی۔ حضرت خواجہ غریب نواز کی درگاہ کے خلاف دائر کیس پر تشویش سعید نوری صاحب نے حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ کے خلاف عدالت میں دائر کیے گئے کیس پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیس نہ صرف ہندوستان کے عوام کے جذبات کو ٹھیس پہنچا رہا ہے بلکہ ملک کے امن و سکون کو بگاڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ جس شخص نے یہ کیس فائل کیا ہے، اس پر پہلے ہی کئی مقدمات چل رہے ہیں۔ حضرت خواجہ غریب نواز، جو پوری دنیا کے صوفی سنتوں کے لیے ایک مثال ہیں، ان کی درگاہ پر 813 سالوں سے عاشقانِ خواجہ اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار کر رہے ہیں۔ ایسے میں 2024 میں کچھ لوگ اپنی تشہیر اور سیاست کے لیے صوفی سنتوں کی تعلیمات اور ملک کے امن کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو کہ ملک کی یکجہتی کے لیے خطرہ ہے۔ سعید نوری صاحب نے مزید کہا کہ ہندوستان کا آئین اور قانون، خاص طور پر The Places of Worship 1991, Act((Special Provisions، جو عبادت گاہوں کی تبدیلی کو ممنوع قرار دیتا ہے اور ان کی مذہبی حیثیت کو 15 اگست 1947 کی حالت میں برقرار رکھتا ہے، اس معاملے میں بہت واضح ہے۔ ایسے قوانین کا مقصد ملک میں امن وسکون کو قائم رکھنا اور مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط کرنا ہے۔ امن وسکون کا پیغام نوری صاحب نے تمام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ صوفی سنتوں کی تعلیمات اور ان کے پیغام کو سمجھیں اور ملک میں امن وسکون کا ماحول قائم کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ رضا اکیڈمی نے ہمیشہ صوفی سنتوں کے مشن کو آگے بڑھایا ہے اور اجمیر شریف کی درگاہ کے لیے بھی اجمیر، راجستھان کی عدالت میں حاضر ہو کر اپنا کردار ادا کیا ہے۔ درگاہ حضرت دیوان شاہ کے ٹرسٹیوں، رضا اکیڈمی بھیونڈی برانچ کے کارکنان، تنظیم علماء اہل سنت اور بھیونڈی کے مقامی لوگوں نے بھی اس بات کو مضبوطی سے رکھا کہ صوفی سنتوں کے پیغام کو سمجھنا اور پھیلانا ہی ملک کی اصل پہچان ہے۔ یہ پروگرام درگاہ کے جذباتی ماحول میں اختتام پذیر ہوا، جہاں سب نے مل کر ملک کے امن اور یکجہتی کے لیے دعا کی۔

لوٹ مار کی واردات میں ملوث چھ ملزمان گرفتار

رتلام: پولیس نے مدھیہ پردیش کے ضلع رتلام میں ڈکیتی کیس میں چھ ملزمین کو گرفتار کرلیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ شیوگڑھ تھانہ علاقہ میں گروار ماتا کے پہاڑ کے نیچے تین دوستوں کے ساتھ ہوئی ڈکیتی کا پولس نے پردہ فاش کیا ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے سینکل سین، انیش، پرانجل، کنال، یش پنڈت اور ایک نابالغ لڑکے کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے قبضہ سے ایک لاکھ چالیس ہزار روپے مالیت کا سونے کا کڑا، ۶۰ ہزار روپے کی سونے کی انگوٹھی، ہزار روپے کی چاندی کی انگوٹھی، ۵۰۰ ۴ روپے کی چاندی کی چین، ایک تیز دھار چاقو، ایک موٹر سائیکل، ایک اسکوٹر اور نو ہزار روپے کی نقدی برآمد ہوئی ہے۔